اہل جنت کی آخری بات

﴿ اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ یَہۡدِیۡہِمۡ رَبُّہُمۡ بِاِیۡمَانِہِمۡ ۚ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہِمُ الۡاَنۡہٰرُ فِیۡ جَنّٰتِ النَّعِیۡمِ ○
دَعۡوٰىہُمۡ فِیۡہَا سُبۡحٰنَکَ اللّٰہُمَّ وَتَحِیَّتُہُمۡ فِیۡہَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعۡوٰىہُمۡ اَنِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴾ [یونس: ۹، ۱۰]

’’بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اُنھوں نے نیک کام کیے ان کا مالک ایمان کی وجہ سے اُن کو (جنت کا) راستہ دکھائے گا۔ اُن کے تلے (ہر وقت) عیش کے باغوں میں نہریں پڑی بہ رہی ہوں گی۔

اُن کی پکار سبحانك اللهم (تیری ذات پاک ہے یا اللہ!) ہوگی اور (آپس کی ملاقات میں) اُن کا تحفہ سلام ہوگا اور اخیر پکار ان کی یہ ہوگی الحمد لله رب العالمین (یعنی ساری خوبی اللہ ہی کے لیے ہے جو سارے جہان کا مالک ہے۔)‘‘

اعمالِ الٰہیہ

(مولانا ابوالکلام آزادؒ)

دنیا کے اندر تبدیلی پیدا کرنا آسان نہیں ہے۔تم کسی گھر کی ایک دیوار یا کھڑکی بدلنی چاہتے ہوتو اس کے لیے کیا کیا سروسامان کرنے پڑتے ہیں؟ پھر جولوگ سطح ارضی کے بڑے بڑے رقبوں اور انسانوں کی عظیم الشان آبادیوں کے اعمال ومعتقدات کو بدل دینا چاہتے ہیں، ان کوسوچنا چاہیے کہ ان کا مقصد کس درجہ مشکل اور کٹھن ہے؟

دنیا میں مادی انقلابات ہمیشہ سلطنتوں کے تغیرات اور خون ریز جنگوں کے ظہور سے ہوتے رہتے ہیں، لیکن غور کرو کہ اُن میں کا ہر چھوٹے سے چھوٹا انقلاب بھی کیسی گراں قدر قیمت رکھتا ہے؟ قرنوں کی قرنیں فکروتدابیر میں گزرجاتی ہیں۔خزانوں کےخزانے لٹادیے جاتے ہیں۔کروڑوں گینیوں کے قرض لیے جاتے ہیں، پھرفوجوں کے سمندرطوفان میں آتے ہیں، قیمتی سے قیمتی آلات واسلحہ کروڑوں کی تعداد میں تقسیم کیے جاتے ہیں، بے شمار انسانوں کی قربانیاں تڑپتی اور خون کی ندیاں بہتی ہیں۔عورتیں بیوہ، بچے یتیم، والدین زندہ درگور ہوجاتے ہیں۔ یہ سب کچھ ہورہا ہے، جب کہیں جاکر ایک چھوٹا سا ملکی انقلاب تکمیل کو پہنچتا ہے!! پھروہ بھی یقینی نہیں کہ ہزارہا کوششیں رائیگاں اور صدیوں کی امیدیں پامال بھی ہوجاتی ہیں۔

جب دنیا کے اُن مادی انقلابات کا یہ حال ہے جوصرف انسانی حکومت کے تخت، اور انسانی نسلوں کی آبادیوں کومتغیر کرنا چاہتے ہیں، توپھراس روحانی اور قلبی انقلاب کوسوچو، جوزمین کی سطح اور انسانی جسموں کونہیں بلکہ روحوں اور دلوں کے اقلیموں کو پلٹ دینا چاہتے ہیں، اورکروڑوں انسانوں کے اعمال وخصائل کے اندر تبدیلی کے خواہش مند ہوتے ہیں۔ان انقلابات کے لیے کیامحض انسانی قوت وتدبیر، اورمحض اخلاق ومذہب کے چندرسمی اصولوں کو پکاردیناہی کافی ہوسکتا ہے؟

تم ایک مرتبہ خوداپنے ہی نفس کوآزمادیکھو، جس پرتمہارے ارادے کو پوری قدرت ہے۔کیا ایک چھوٹی سے چھوٹی تبدیلی بھی اپنے نفس واعمال کے اندر بآسانی پیدا کرسکتے ہو؟ پھر جب تم ایک نفس کی تبدیلی پر، جوخودتمہارے اختیار میں ہے، قادرنہیں، تو اُن کروڑوں دلوں کوکیوں کربدل سکتے ہوجن پرتمہاری نہیں، بلکہ صدیوں کے پرورش یافتہ ومحکم اعتقادات واعمال کی حکومت قاہرہ، اورنفس کا تسلط جابرہ قائم ہے؟ اصل یہ ہے کہ انسان جسم کو پارہ پارہ کرسکتا ہے پر دلوں کونہیں بدل سکتا۔زمین کی خشکی وتری کا نقشہ ممکن ہے کہ وہ بدل دے، لیکن قلب وروح کا ایک گوشہ بھی اس کے پھیرے سے نہیں پھرسکتا۔ وہ تعلیم دے سکتا ہے اور اصلاح! اصلاح! پکار بھی سکتا ہے، لیکن نہ تو فتح مندی کا بیج اس کے دامن میں ہے، اور نہ بارآور کرنے والی نشوونمااس کے قبضے میں۔ یہ صرف اُسی قدیروحکیم کے دست قدرت کا کام ہے، جومقلب القلوب اورمحول الاحوال ہے، اور جو ہمیشہ اپنے کاروبارِقدرت کی نیرنگیاں دکھلاتا اوراپنی عجائب فرمائی پر حیرانی وتحیر کی بخشش کرتا ہے!.............

تم ایک عالم کوبدلنا چاہتے ہو۔تمہارے سامنے صدیوں کی ایک محکم عمارت ہے۔تم چاہتے ہوکہ اُسے یکسر ڈھادواوراُس کی جگہ ایک نیامحل تعمیر کرو۔لیکن اس کے لیے تمہارے دست وبازو کی قوت تو کافی نہیں۔ جب تک تمہارے ہاتھ کے اندر سے اللہ کا ہاتھ نمایاں نہ ہوگا، اس ردّوقبول اور ہدم وبنا سے عہد برآنہ ہوسکو گے۔

اسلام نے ایک جماعت صحابہ کرام کی پیدا کردی تھی جواس (الٰہی) تعلیم کا ایک صحیح ترین عملی نمونہ اپنے اندر رکھتی تھی، اوران میں کا ہر فرداُس اسوۂ حسنہ (علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام) کی قوت سے ایک ایک اقلیم کی تسخیر اپنے قبضۂ اقتدار میں رکھتا تھا۔ان کے اعمال کے اندر تعلیمات الٰہیہ کی مقدس انگیٹھی شعلہ فروزتھی، اس لیے وہ جہاں جاتے تھے ایک آتش کدۂ اثر اپنے ساتھ لے جاتے تھے۔

[الہلال، جلد:۲،ص:۵۰۲،۵۰۳]

فہرست

اہل وعیال کی تعلیم وتربیت

﴿ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِیْكُمْ نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ ﴾

[التحریم: ٦٦/ ٦]

’’ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن لوگ اور پتھر ہیں۔‘‘

رعایا کی خیر خواہی

معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَا مِنْ وَّالٍ یَّسْتَرْعِیْهِ اللّٰهُ رَعِیَّةً فَلَمْ یَحُطْهَا بِنَصِیْحَةٍ لَمْ یَجِدْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ ۔

[بخاری: ۷۱۵۰۔ مسلم: ۲۱/ ۱۴۲]

’’جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے کسی رعایا کا رکھوالا بنا دیا تو اس نے خیر خواہی کے ساتھ ان کی حفاظت نہ کی تو وہ جنت کی خوشبو بھی نہ پا سکے گا۔‘‘

دعا اور نیکی کی تاثیر

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَا یَرُدُّ الْقَضَآءَ اِلَّا الدُّعَاءُ وَلَا یَزِیْدُ فِی الْعُمُرِ اِلَّا الْبِرُّ ۔

’’تقدیر کو دعا ہی ٹال سکتی ہے اور عمر میں اضافہ صرف نیکی ہی کر سکتی ہے۔‘‘

[الترمذی: ۲۱۳۹۔ له شاهد۔ الصحیحة: ۱۵۳]

26دسمبر 2008ءتا یکم جنوری2009ء......(1784)......27ذوالحجہ 1429ھ

اوّل خویش............

اداریــــــہ حافظ احمد شاکر

ممبئی دھماکوں کی گرد ابھی تک بیٹھنے میں نہیں آ رہی۔ اس کی راکھ ابھی تک سلگ رہی ہے۔ ہندو انتہا پسند بار بار اس راکھ کو چھیڑ کر فتنۂ وفساد کا الاؤ بھڑکانا چاہتے ہیں۔ جب کہ امریکا کبھی اس کو ہوا دیتا ہے اور کبھی اس پر مصلحت کے ہلکے سے چھینٹے ڈال کر بہ ظاہر اس کو سرد کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

یہ دھماکے کس نے کیے؟ یہ تو اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے لیکن یہ دھماکے بھارتی راہ نماؤں کے گلے کی چھچھوندر بن چکے ہیں کہ نہ نگلتے بنے نہ اگلتے بنے۔ وہ یوں کہ ان دھماکوں کو اگر بھارتی حکومت نگل...... یعنی برداشت کر...... لیتی ہے تو اس کی جنتا اسے جینے نہیں دیتی...... کہ ہندو جنتا کا بغض مسلم اسے چین نہیں لینے دیتا اور دیگر اقلیتیں خصوصاً ایک غالب اقلیت مسلمان ناکردنی گناہوں پر اس کے تاوان یعنی انتقام کی زد میں آجاتی ہے...... اور اگر بھارت اس کو اگلتا...... ردّ عمل کا اظہار کرتا ہے...... تو اس طرح امریکی مفادات مجروح ہوتے ہیں، اور وہ مزعومہ طالبان کے نرغے میں آجاتا ہے۔ نیز بھارت اپنے ہدف...... پاکستان...... کی صلاحیتوں سے نہ صرف لاعلم نہیں بلکہ خوب جانتا ہے کہ اس کا اپنے حریف...... پاکستان...... سے اگر واسطہ پڑ گیا تو ممکن ہے یہ یدھ بھارت کے نقشہ میں تبدیلی کا سبب بن جائے اور اگر بھارت نے پاکستان سے پنجہ کشی کا فیصلہ کرلیا تو پھر ظاہر بات ہے عساکر پاکستان کی توجہات کا ارتکاز پاک بھارت سرحد ہی ہوجائے گی جس سے امریکا کی نام نہاد دہشت گردی کی جنگ یقیناً کوئی بھی دوسرا رخ اختیار کرسکتی ہے۔ اس لیے کہ عساکر پاکستان اپنی سرحدوں کی حفاظت کرنا جانتے ہیں اور وہ ان شاء اللہ ضرور کریں گی اور بفضلہ تعالیٰ پورا پاکستان زعماء، علماء، طلباء، لیڈر، سیاست دان، کارکنان اور عوام عساکر کے شانہ بشانہ ہوں گے۔ امریکا بہادر چوں کہ دنیا میں مسلم کشی کی پالیسی پر عمل پیرا ہے اس لیے افغانستان میں وہ نظر آتی متوقع شکست سے افغانستان کے عنوان پر دیگر آزاد شدہ ریاستوں کے مفادات اپنے لیے محفوظ کرنا چاہتا ہے اور امریکا یہ بھی جانتا ہے کہ افواج پاکستان کسی بھی دوسرے فرد یا ملک کے مفاد کے لیے اپنے وطن کے دفاع اور حفاظت سے کبھی بھی غافل نہیں رہ سکتیں کہ ان کے ماٹو ایمان، تقویٰ اور جہاد فی سبیل اللہ ہے اور افواجِ پاکستان کی روایت بھی یہی ہے کہ وہ اپنے ماٹو کا ہمیشہ احترام کرتی ہیں فارسی کا یہ محاورہ عین فطرت انسانی ہے کہ اوّل خویش بعد درویش۔

امریکا اور بھارت کے تھنک ٹینک کو یہ علم بخوبی ہوگا تاہم مکرر عرض ہے کہ اسلام امن و آشتی کا دین ہے۔ تاریخ اس کی گواہ ہے کہ اس نے کسی مذہب تو کیا کسی انسان پر بھی کبھی ظلم روا نہیں رکھا۔ اس نے عالم انسانیت میں پہلی مرتبہ جنگی قوانین ترتیب دیے، ان پر عمل کیا۔ نیز اقلیتوں کے ساتھ اس نے جزیے کا اصول طے کرکے ان کے جان و مال کی حفاظت کی ذمہ داری کا جس طرح حاکموں کو احساس دلایا وہ بھی بے مثال ہے۔ اس لیے اسلام کی عمومی پالیسی امن و آشتی کی ہوتی ہے جنگ وجدال کی نہیں۔ کیوں کہ انسانی تاریخ اور فطرت بتاتی ہے کہ جنگ وجدال سے مسائل حل ہونے کی بجائے بڑھ جاتے ہیں۔

اور اس کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ اگر کفر مسلمانوں پر جنگ ٹھونس ہی دیتا ہے تو پھر اسلام کسی مسلمان کو اس سے بچنے یا بھاگنے کی اجازت نہیں دیتا بلکہ میدانِ جنگ سے بھاگنے والے کی اسلام نے سزا مقرر کر رکھی ہے۔ پاکستان میں اب تک جہاد وقتال کے کسی پہلو پر اگر کوئی اختلاف

ہے بھی تو جنگ مسلط ہونے کے بعد وہ قائم نہیں رہے گا۔ جب کفر مسلمان حکومت پر حملہ کرے تو پھر ہر مسلمان پر جہاد واجب ہوجاتا ہے کہ جہاد فی سبیل اللہ یہی ہے۔ اس میں اہل کفر سے ایک حد تک صرف مذاکرات اور معاہدوں کی گنجائش تو ہوسکتی ہے لیکن جنگ کی صورت میں کوئی رعایت، مصلحت بالکل نہیں ہوتی اور نہ کسی مفاد پرستی کی کوئی گنجائش ہی ہوتی ہے کہ مسلمان پھر یا تو غازی ہو کر لوٹتا ہے یا پھر شہادت حاصل کر کے جنت پالیتا ہے۔

....

ہم سمجھتے ہیں کہ اخبارات میں آنے والی بھارتی جنگی سرگرمیوں کی خبروں کو معمولی نہیں جاننا چاہیے دشمن کسی وقت کچھ بھی کرسکتا ہے۔ اخبارات ہی کے مطابق بفضلہٖ تعالیٰ عساکر پاکستان کے مستعد اور چوکس ہونے کی اچھی خبریں بھی نظر نواز ہو رہی ہیں نیز ہماری افواج روزمرہ کی بھارتی جنگی سرگرمیوں سے بھی الحمدللہ مکمل باخبر رہتی ہیں۔ تاہم ہماری حکومت یعنی وزارت خارجہ کو بھی الرٹ رہنا چاہیے اور سفارتی حلقوں تک اپنی پرامن پالیسی یعنی اسلام کا امن وآشتی کا اصول بھی ان تک پہنچانا چاہیے کہ دور حاضر ابلاغ اور رابطے کا دور ہے۔

بھارتی حکم رانوں کے جواب میں پاکستانی حکم رانوں کی پالیسی کو اب تک دلیرانہ کہنا مشکل ہے ہمارے حکم ران اب تک بھارت کی فضائی حدود کی خلاف ورزیوں کی از خود...... چاہے جذبۂ امن وآشتی ہی کیوں نہ ہو...... ایسی ایسی تاویلات کر رہے ہیں کہ بھارتی لیڈران ہی کی تاویلات کو لے کر بیان بازی کرنے لگتے ہیں۔ سنا ہے جناب صدر بلوچ ہیں۔ بلوچ اتنے دھیمے اور ٹھنڈے تو نہیں ہوتے انھیں پاکستان کی بعض معتبر شخصیتوں نے مرد حر کا خطاب دیا تھا انھیں چاہیے کہ وہ اس خطاب کی لاج رکھیں۔ ان کے بیانات سے تو بعض دفعہ امریکی غلامی کی بو آنے لگتی ہے۔ ایسے ہی ان کے بیانات سے بعض دفعہ بھارت کے تفوق اور برتری کو تسلیم کرنے کے عکاس محسوس ہوتے ہیں۔ حالاں کہ یہ بات ان کے قبیلے، منصب اور مقام کے مطابق نہیں۔ ایسے ہی جناب وزیر اعظم کے بعض بیانات ان کے سید ہونے کے ناطے سے بہت فروتر محسوس ہوتے ہیں نہ جانے کون سی مصلحت ان سے ایسے بیانات دلواتی ہے۔

....

اخبارات کے مطابق ممبئی حملوں میں آئی ایس آئی کی کسی منصوبہ بندی یا دخل اندازی کی کسی ریکارڈ نے ابھی تک تصدیق نہیں کی۔ لہٰذا یہ سوال ذہن میں کروٹیں لیتا ہے کہ ہماری حکومت نے کس جذبے اور مروّت کے تحت فوری طور پر بھارتی الزامات مسترد کیوں نہیں کیے؟ اور اقوام متحدہ...... جو اصل میں امریکی ادارہ ہے...... کے آرڈر کی تعمیل میں اس قدر پھرتی دکھائی کہ پارلیمنٹ تک بات پہنچانے کی مہلت بھی نہ لی۔ اس کو حکومت کی بزدلی کہا جائے، حکم رانوں کی خوئے غلامی کہا جائے یا حکومت کی اپنے حالات سے بے خبری۔

سابقہ آٹھ سالہ دور کے تناظر میں ہمیں یہ سبق لینا چاہیے تھا کہ کفر کے ساتھ جس قدر مصلحت آمیز رویہ اختیار کریں گے اسی قدر اس کے مطالبے بڑھتے جائیں گے۔ دنیا جانتی ہے کہ پاکستان نے کبھی جارحیت کا ارتکاب نہیں کیا۔ ۱۹۶۵ء میں بھی بھارت پاکستان پر حملہ آور ہوا تھا اور ۱۹۷۱ء میں بھی بھارتی حکومت نے گنگا جہاز کے اغوا کی آڑ لے کر مشرقی پاکستان میں شورش پیدا کی تھی یعنی جارحیت کا ارتکاب ہمیشہ بھارت ہی نے کیا۔ ہمارے سابق صدر نے جس طرح بکری پالیسی اختیار کی وہ نہ ہماری اسلامی پالیسی ہے نہ ہی قومی۔ موجودہ حکومت بھی اگر سابقہ حکومت کی طرح بکری پالیسی کو اپناتے ہوئے عالمی طاقتوں اور بھارت کے سامنے ممیانے لگتی ہے تو یہ عوام کے انتخابی اعتماد کی عملی نفی اور منتخب کردہ پارلیمنٹ اور جمہوریت کی توہین ہے۔ عوام چاہتے ہیں کہ ہمارے صدر، وزیر اعظم اور جنرل کیانی ایک سٹیج پر یک زباں ہو کر بھارت کو ترکی بہ ترکی جواب دیں اور انھیں بتادیں کہ مسلمان دبنے کے لیے نہیں جیتا وہ امن، انصاف اور انسانیت کی بھلائی کے لیے جیتا ہے۔ حکومت کے یہ ستون جس دن یک زباں ہو کر اعلان کریں گے تو برصغیر کا ''موسم'' بھی بدل جائے گا اور عالمی سیاسی فضا بھی ''متغیر'' ہونا شروع ہوجائے گی۔ حریف کے معذرت خواہانہ رویہ کو دشمن کمزوری جان کر جارحیت بڑھاتا ہے کہ یہ اس رویے کا فطری ردّعمل ہے۔

'اسلامی نظریاتی کونسل' کی حالیہ سفارشات کا جائزہ

حافظ حسن مدنی

کونسل کی سفارشات کا شرعی جائزہ:

کونسل کی سفارشات پیچھے گزر چکی ہیں، جن پر مختلف دینی رہنماؤں اور جماعتوں کا تبصرہ بھی آپ ملاحظہ فرما چکے ہیں۔ نظریاتی کونسل کی ان سفارشات کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ اس کے ایک جائزے سے قبل یہ واضح رہنا چاہیے کہ کونسل کی زیرنظر سفارشات مشہور منکر حدیث غلام احمد پرویز کے نظریات بالخصوص نظریہ مرکز ملت سے متاثر ہونے کا نتیجہ ہیں جس کا مطلب یہ ہے کہ حکومت وقت کو شریعت میں ترمیم وتنسیخ کرنے کا حق حاصل ہے۔

☆...... چناں چہ منکر حدیث غلام احمد پرویز کے نزدیک شریعت کی انوکھی تعریف ملاحظہ فرمائیے:

''اس قرآن کے اُصول محکم اساس پر مبنی ہیں جس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوسکتی۔ لیکن ان اصولوں کی جزئیات مختلف حالات کے تقاضوں کے ساتھ اَدلتی بدلتی رہتی ہیں۔ ان بدلنے والی جزئیات کو ''شریعت'' کہا جاتا ہے۔'' [طلوع اسلام، اکتوبر: ۱۹۵۰ء، ص:۲۶]

''قرآن میں جہاں اللہ اور رسول کی اطاعت کا حکم دیا گیا ہے، اس سے مراد امامِ وقت یعنی مرکز ملت کی اطاعت ہے۔ جب تک رسول اللہ اُمت میں موجود تھے، ان کی اطاعت اللہ اور رسول کی اطاعت تھی، اور آپ کے بعد آپ کے زندہ جانشینوں (مسلم حکمرانوں) کی اطاعت اللہ اور رسول کی اطاعت ہوگی۔'' [مقام حدیث، ص:۱۳۰]

☆......طلوع اسلام کے ایک رکن ڈاکٹر عبدالودود ''مرکز ملت'' کی تفسیر یوں کرتے ہیں:

''رسول کی زندگی کے بعد فیکم رسول سے مراد ملت کی مرکزی اتھارٹی ہے جو رسول کا فریضہ یعنی امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ادا کرتی ہے۔ اور یہ کہ رسول کے بعد صرف مرکز ملت کو یہ حق حاصل ہے کہ دینی اُمور میں فیصلہ کرے۔'' [طلوع اسلام، جون: ۱۹۵۹ء]

☆......مزید واضح الفاظ میں پرویز صاحب فرماتے ہیں:

''غور فرمائیے کہ دنیا میں کوئی نظامِ حکومت کیا اس طرح سے قائم بھی رہ سکتا ہے کہ جس میں یہ حالت ہو کہ حکومت ایک قانون نافذ کرے اور جس کا جی چاہے، اس کی مخالفت میں کھڑا ہوجائے اور قرآن وحدیث کی کتابیں بغل میں داب کر مناظرہ کا چیلنج دے دے۔ اس آیت مقدسہ کا مفہوم بالکل واضح ہے جس میں اللہ اور رسول سے مراد ہی مرکز ملت ہے، اور اولی الامر سے مفہوم افسرانِ ماتحت۔ اس سے مطلب یہ ہے کہ اگر کسی مقامی افسر سے کسی معاملہ میں اختلاف ہوجائے تو بجائے اس کے کہ وہیں مناقشات شروع کردو، امر متنازع فیہ کو مرکزی حکومت کے سامنے پیش کرو۔ اسے مرکزی حکومت کی طرف ریفر کردو۔ مرکز کا فیصلہ سب کے لیے واجب التسلیم ہوگا۔''

[معراجِ انسانیت، ص:۶۲۵، ۶۲۶]

طلوع اسلام کو حکومت وقت کو یہ اختیار دینا سراسر غلط ہے اور اس کا مقصد حکومت وقت کو شریعت سازی کا اختیار دینا ہے جو قرآنِ کریم کی رو سے صریحاً حرام ہے۔

﴿ اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ لَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ ﴾ [الاعراف:۳]

''اپنے ربّ کی طرف سے نازل کردہ وحی کی ہی پیروی کرو اور اس کے ماسوا دیگر ذمہ داروں کی اتباع مت کرو۔''

اس آیت کریمہ کی رو سے مسلمانوں کو صرف ما اُنزل، یعنی وحی الٰہی کی پیروی کا حکم دیا گیا ہے اور یہی بات دیگر تین آیات میں بھی کہی گئی ہے کہ مسلمانوں کو ما اُنزل اللہ کے علاوہ اپنے معاملات کا فیصلہ کرنا

جائزنہیں ہے اور جو ایسا کرے وہ ظالم، کافر اور فاسق ہے۔[المائدۃ:۴۴]

اس فکری اشتراک اور بنیاد کی طرف اتنا اشارہ کرنا ہی کافی ہوگا کیوں کہ مزید تفصیلات اور اس نظریہ کی تردید مستقل مضمون کی متقاضی ہے۔ سردست اس غلط بنیاد کو ذہن میں رکھتے ہوئے قرآن وسنت کی روشنی میں ان سفارشات کا ایک جائزہ ملاحظہ فرمائیں:

سفارش ①: یہ قانون بنا دیا جائے کہ بیوی اگر کبھی تحریری طور پر طلاق کا مطالبہ کرے گی، تو شوہر ۹۰ دن کے اندر اُسے طلاق دینے کا پابند ہوگا۔ وہ اگر ایسا نہیں کرے گا تو یہ مدت گزر جانے کے بعد طلاق واقع ہوجائے گی، الا یہ کہ بیوی اپنا مطالبہ واپس لے لے۔ اس کے بعد شوہر کے لیے رجوع کا حق نہیں ہوگا اور بیوی پابند ہوگی کہ مہر اور نان نفقہ کے علاوہ اگر کوئی اَموال واملاک شوہر نے اسے دے رکھے ہیں اور اس موقعہ پر وہ اُنھیں واپس لینا چاہتا ہے، تو فصل نزاع کے لیے عدالت سے رجوع کرے یا اس کا مال اُسے واپس کردے۔

جائزہ: اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارش بڑی انوکھی اور مغرب کے نظریہ مساواتِ مرد و زَن پر ایمان لانے کا نتیجہ ہے۔ یہاں عورت کو بھی اسی طرح طلاق کا حق دیا جارہا ہے جیسے یہ حق مرد کو حاصل ہے۔ حالاں کہ یہ نظریہ قرآنِ کریم کے صریح خلاف ہے، آیت کریمہ ہے:

﴿ اَوْ يَعْفُوَ الَّذِیْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ﴾ [البقرۃ: ۲۳۷]

''یا وہ شخص معاف کردے جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے۔''

⊙...... آیت کریمہ میں شوہر کو عقد نکاح کا مالک قرار دیا گیا ہے، اور سنن دارقطنی میں بھی واضح الفاظ میں نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان موجود ہے کہ ((ولی عقدۃ النکاح: الزوج)) [۳/ ۲۸۰] ''عقد نکاح کا ذمہ دار/ مالک شوہر ہے۔''

⊙...... اسی طرح قاضی شریح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علیؓ نے مجھ سے پوچھا کہ بیدہ عقدۃ النکاح سے کون مراد ہے؟ میں نے کہا کہ لڑکی کا ولی۔ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: نہیں بلکہ اس سے مراد شوہر ہے:

''لا بل ھو الزوج۔'' [سنن دار قطنی: ۳۷۵۷]

⊙...... اسلام کا یہ مسلمہ نظریہ ہے کہ نکاح میں مرد کو عورتوں پر انتظامی برتری دی گئی ہے، جیسا کہ قرآنِ کریم میں ہے کہ ''مرد عورتوں پر نگران ہیں، اس بنا پر کہ اللہ تعالیٰ نے مرد کو فضیلت دی ہے اور مرد ان کی کفالت کرتے ہیں۔'' [النساء: ۳٤]

⊙...... اور آیاتِ طلاق کے سیاق میں بھی قرآنِ کریم نے اس امر کی صراحت کردی ہے کہ

﴿ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴾

''اور مردوں کو عورتوں پر یک گونہ درجہ حاصل ہے اور اللہ غالب وحکمت والا ہے۔'' [البقرۃ: ۲۲۸]

مردوں کی یہ ازدواجی برتری ان کی جسمانی ساخت اور زندگی میں ان کے فرائض سے متعلق ہے، یہی وجہ ہے کہ مرد کو تو بیک وقت چار شادیوں کی اجازت ہے لیکن مساواتِ مرد وزن کے قائل بھی یہ مساوات قائم کرنے کے داعی نہیں ہوسکتے کہ عورت کو بھی مرد کی طرح بیک وقت چار شوہر رکھنے کی اجازت ہونی چاہیے یا یہ کہ مساوات کی بنا پر شریعت میں اس کی گنجائش پیدا کی جائے۔

اس اساسی تصور کے بعد نظریاتی کونسل کی مذکورہ بالا سفارش جہاں مرد وعورت کو طلاق میں غیر شرعی مساوات دینے کی کوشش پر مبنی ہے، وہاں مذکورہ بالا سفارش شریعت اسلامیہ سے ایک استہزا اور کھلواڑ کے بھی مترادف ہے۔ شریعت اسلامیہ میں مرد وزن کا ازدواجی تعلق صرف نکاح کے ذریعے ہوتا ہے اور جدائی طلاق، لعان یا خلع کے ذریعے جن کے مسلّمہ اُصول شریعت میں واضح کردیے گئے ہیں۔ جب کہ زیرنظر سفارش میں نہ تو خلع کے اُصول پیش نظر رکھے گئے ہیں اور نہ ہی طلاق کے، اس بنا پر یہ واضح ہی نہیں ہوسکتا کہ یہ خلع ہے یا طلاق؟ چناں چہ

⊙...... اگر اس تجویز کو طلاق قرار دیا جائے تو اس میں شوہر کو طلاق دینے کا پابند کرنے کی کیا توجیہ کی جائے جب کہ طلاق تو شوہر اپنی مرضی سے دیتا ہے۔

⊙...... اگر اس کو خلع سمجھا جائے تو خلع میں بیوی کو حق مہر سے دستبردار ہونا پڑتا ہے، جب کہ یہاں بیوی کا حق مہر اس کے لیے ہی برقرار رکھنے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔

طلاق کی مذکورہ بالا تجویز عجیب وغریب ہے جو نامعلوم کس شریعت سے ماخوذ ہے۔ یہ نہ تو خلع ہے اور نہ ہی طلاق اس کا تو یہ نتیجہ نکلے گا کہ

اگر کوئی شخص چند ماہ کے بعد اپنی بیوی کو کسی دوسرے مرد کے ساتھ گھومتا پھرتا پائے تو اس کی بیوی یہ کہہ سکتی ہے کہ کیا میں نے فلاح تاریخ کو تمہیں طلاق کا نوٹس نہیں دیا تھا جس کے ۹۰ دن بعد از خود طلاق واقع ہوگئی تھی اور اس کے بعد میں نے اس شخص سے شادی رچا لی ہے۔کونسل کی اس سفارش کی موجودگی میں شوہر اپنا سا منہ لے کر رہ جائے گا۔

اس بنا پر بعض اہل علم کا یہ کہنا درست ہے کہ اس تجویز کے ذریعے شوہر کو طلاق پر مجبور کیا جا رہا ہے اور عقد نکاح کو اس کے ہاتھ سے نکال کر بیوی کے ہاتھ میں بھی تھمایا جا رہا ہے جو قرآن کے الفاظ سے براہِ راست متصادم ہے۔

❀ یہاں یہ نکتہ واضح رہنا چاہیے کہ نکاح وطلاق اور رشتہ داریوں کے معاملے دراصل براہِ راست حقوق اللہ میں سے ہیں جیسا کہ نبی ﷺ نے حجۃ الوداع میں من جملہ دیگر ہدایات کے عورتوں کے معاملے میں اللہ سے ڈرنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا:

« فاتقوا اللّٰہ فِی النِساء فإنکم أخذتموھن بِأمانِ اللّٰہِ واستحللتم فروجھن بِکَلِمَۃِ اللّٰہِ »

[صحیح مسلم: ۱۲۱۸]

''اپنی بیویوں کے بارے میں اللہ سے ڈرو، تم نے اللہ کی امان پر اُنھیں اپنے عقد میں لیا ہے، اور ان کی شرمگاہوں کو تم نے اللہ کے کلمہ کی بنا پر حلال کیا ہے۔'' الخ

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نکاح وطلاق اور رشتہ داریاں اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ خاص اُمور ہیں جن میں کسی قسم کی ترمیم شریعت سازی اور اللہ کے نظام میں دخل اندازی کے مترادف ہے۔

⊙......اسی طرح قرآنِ کریم کی سورۃ الاحزاب میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے رشتہ داریوں کا ایک نظام دیا ہے اور کسی کے بیٹا کہہ دینے سے کوئی دوسرے شخص کا حقیقی بیٹا نہیں بن جاتا۔

﴿ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآئَكُمْ اَبْنَآئَكُمْ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِى السَّبِيْلَ اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ﴾ [الاحزاب: ٤]

''اللہ تعالیٰ نے تمہارے منہ بولوں کو تمہارے بیٹے نہیں بنا دیا، یہ تو تمہارا محض اپنے منہ سے کہہ دینا ہے، حالاں کہ اللہ ہی حق بات کہتا اور راہِ راست کی ہدایت دیتا ہے۔ ان منہ بولوں کو ان کے ماں باپ کے نام سے ہی پکارو، یہی اللہ کے ہاں زیادہ قرین انصاف ہے۔''

اس بنا پر نکاح وطلاق کے نظام میں دخل اندازی کرتے ہوئے کسی کو ۹۰ دن بعد طلاق کا پابند کر دینا ایسے ہی ہے جیسے کوئی عورت کسی شخص کی بیوی ہو اور اس کو خود ساختہ قانون کے تحت اس کے حبالہ عقد سے خارج کر دیا جائے، جب کہ اللہ کے ہاں اسی شخص کی بیوی ہی ہے۔ یہ اللہ کے نظام میں مداخلت اور دین سے اِستہزا ہے جس پر اسلامی نظریاتی کونسل کو شرمسار ہونا چاہیے۔

سفارش ②: ''طلاق کے مؤثر ہوجانے کے بعد مطلقہ عورتیں اگر چاہیں تو عدالت شوہر کے معاشی حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے ان کے لیے قرآن کے مطابق عطا کردہ حق متاع کی مقدار متعین کرنے کا حکم صادر کرسکتی ہے، جو یک مشت بھی ہوسکتی ہے اور ماہ بہ ماہ بھی، جب تک مطلقہ عورت کی اگلی شادی نہ ہوجائے۔''

جائزہ: کونسل کی یہ سفارش مغربی نظریات سے متاثر ہونے کا نتیجہ ہے۔ چند برس قبل ہندوستان میں یہی مسئلہ شاہ بانو کیس کی صورت میں اُٹھا تھا جس میں ہندوستان کی ایک اعلیٰ عدالت نے یہ قرار دیا تھا کہ جب تک مطلقہ عورت آگے شادی نہ کرلے، اس وقت تک اس کے سابقہ شوہر کو اس کی حیثیت کے مطابق نان نفقہ دینے کا پابند کیا جائے۔ دلچسپ بات ہے کہ جو نکتہ ایک ہندو ملک کی عدالت کو سوجھا تھا، پاکستان کی اسلامی نظریاتی کونسل نے اسے قرآنِ کریم کی بھی منشا قرار دے لیا جب کہ ہندوستان کے مسلمانوں نے اس فیصلہ کے خلاف اس قدر بھرپور تحریک چلائی کہ راجیو گاندھی کو بھارتی پارلیمنٹ سے اس قانون کو ختم کرانے کے سوا کوئی چارہ نہ رہا اور آخر کار یہ قانون بھارت

سے ختم کر دیا گیا۔

اس سفارش کا مقصد بیوی کو شوہر کے مال میں شریک کرنا ہے، چناں چہ ارشاد احمد حقانی نے ۱۸/نومبر کو روزنامہ جنگ میں اپنے کالم میں اس شق کی وضاحت ان الفاظ میں کی ہے کہ

''کونسل نے یہ سفارش کی ہے کہ خاوند پہلی شادی کی صورت میں اپنی جائیداد اور اثاثہ جات کی تمام تفصیل شادی کے وقت لکھ کر دینے کا پابند ہوگا۔ اگر وہ دوسری شادی کر رہا ہے تو اس میں پہلی بیوی اور اس کے بچوں کی تمام تفصیلات بھی درج کرے گا۔''

یہ تجویز مغربی ممالک کے قانونِ ازدواج سے متاثر ہو کر شامل کی گئی ہے، جیسا کہ برطانیا کا مشہور قانون ہے کہ شوہر مطلقہ بیوی کو اپنی جائیداد میں سے نصف حصہ دینے کا پابند ہوگا، اور عدالت اس کا تعین شوہر و بیوی کے ذمہ دارانہ رویے اور دیگر متعدد وجوہ کی بنا پر کرے گی، مطلقہ کو ملنے والا یہ حصہ بعض صورتوں میں نصف سے زیادہ بھی ہوسکتا ہے۔

[دیکھئے برطانوی قانون Matrimonial Causes Act 1973 کی دفعہ ۲۵]

اسی قانون کی بنا پر چند برس قبل آغا خانی فرقہ کے روحانی پیشوا پرنس کریم آغا خاں نے، جو برطانوی شہریت رکھتا ہے، جب اپنی فرانسیسی بیوی کو طلاق دی تو اس کے ۲ بلین ڈالر کے اثاثہ جات میں سے ایک بلین ڈالر اس کی بیوی کو محض مطلقہ ہونے کی بنا پر حاصل ہوگئے۔ قابل توجہ امر یہ ہے کہ ایک روحانی پیشوا کی جمع کردہ دولت جو دراصل اس کے بجائے، فرقے کے لوگوں کے نذرانوں اور عطیات وغیرہ پر مشتمل تھی، کس طرح ایک غیر مسلم عورت کے ہاتھ لگ گئی......!

اسی سے ملتے جلتے ازدواجی قوانین برطانیہ اور یورپ میں بعض سرکار نواز مسلم تنظیمیں ''مسلم میرج ایکٹ'' کے نام سے حکومت سے پاس کروانے کے لیے کوشاں ہیں جس کے ذریعے وہ یہ ثابت کرنا چاہتی ہیں کہ مسلمان یورپ وغیرہ میں الگ تشخص کی بجائے یورپی اقوام میں گھل مل کر رہنا چاہتے ہیں۔

جہاں تک اس تجویز کے شرعی پہلو کا تعلق ہے تو اس سلسلے میں قرآنِ کریم کی آیت اور مفسرین وفقہا کا موقف ملاحظہ فرمائیے، سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر ۲۳۶ کے الفاظ ہیں:

﴿ فَمَتِّعُوْهُنَّ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ﴾

''تم اُنھیں بوقت طلاق فائدہ پہنچاؤ، کشائش والا اپنی قدرت کے مطابق اور تنگ دست اپنی گنجائش کے مطابق، معروف طریقے سے فائدہ پہنچانا۔''

اس آیت کریمہ سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمانوں میں ازدواجی ناہمواریوں کا انجام باہمی نفرت وعداوت کی بجائے اس طرح ہونا چاہیے کہ مرد اپنی مطلقہ بیوی کو حسن سلوک اور مالی تحائف وغیرہ دے کر رخصت کرے کیوں کہ اس سے عورت کو نفسیاتی تسکین حاصل ہوگی، آخر کار وہ اس مرد کی انتہائی قریبی شخصیت رہ چکی ہے اور اس کے بچوں کی ماں بھی ہے، تاکہ مستقبل میں دونوں کی باہمی رنجش ومخالفت سے اگلی نسل حتی الامکان کم سے کم متاثر ہو۔

جہاں تک مطلقہ عورت کو ساز وسامان دینے کا تعلق ہے تو امام شافعی رحمہ اللہ وجمہور علماء رحمہ اللہ کے بقول یہ محض مستحب امر ہے جس پر شوہر کو مجبور نہیں کیا جاسکتا۔ امام شعبی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اگر یہ ساز وسامان واجب ہوتا تو اس کی بنا پر عدالتیں لوگوں کو پابند کیا کرتیں، لیکن آج تک کسی عدالت نے اس بنا پر شوہر کو قید وغیرہ نہیں کیا۔ دراصل یہ ساز وسامان ایسی مطلقہ عورت کے حق میں تو ضروری ہے جس کو ہم بستری سے قبل طلاق دی گئی ہو جیسا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو حق مہر کا متبادل قرار دیا ہے اور امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ ایسی صورت میں اگر باہم اتفاق نہ ہو تو نصف حق مہر ادا کرنا ہوگا، جیسا کہ اگلی آیت میں اس کی صراحت بھی آ گئی ہے۔

الغرض شریعت اسلامیہ میں اس امر کو مستحب قرار دیا جاسکتا ہے کہ مطلقہ عورت کو خوش اُسلوبی اور تحائف وغیرہ کے ساتھ رخصت کیا جائے لیکن عدالتی سطح پر اس کو واجب قرار دینا شریعت سازی ہے اور مغرب نوازی ہے جس کا کوئی جواز نہیں بنتا۔

سفارش ③: ''طلاق کی رجسٹریشن کے نظام کو مؤثر بنایا جائے اور اس کی رجسٹریشن بھی اسی طرح ہونی چاہیے جس طرح نکاح کی رجسٹریشن ہوتی ہے۔''

اس سفارش کا مقصد یہ پیش کیا گیا ہے کہ اس طرح ایک مجلس کی تین طلاقوں میں کمی آئے گی، ہر طلاق علیحدہ رجسٹر ہونے کے بعد دوسری طلاق علیحدہ دی جائے گی۔ کونسل کی سفارش کا یہ پہلو اگرچہ درست ہے، لیکن یاد رہنا چاہیے کہ نکاح وطلاق کے منعقد ہونے کا انحصار ان کے شرعی تقاضوں کی تکمیل پر ہی موقوف ہے۔ جہاں شرعی تقاضے پورے ہوجائیں وہاں نکاح وطلاق واقع ہوجاتے ہیں، اس تجویز کی حیثیت مزید تلقین سے زیادہ نہیں اور نکاح وطلاق کو اس پر منحصر قرار دینا شرعی نظام میں اضافہ اور مداخلت ہے جس کی شریعت میں کوئی گنجائش نہیں۔

سفارش ④: ''کونسل نے محرم کے بغیر خواتین کے سفرِ حج کے بارے میں فیصلہ دیا۔ دستورِ پاکستان اور دیگر ملکی قوانین کے تحت خواتین آزادی سے اندرونِ ملک اور بیرونِ ملک سفر کرسکتی ہیں، اس پر کوئی قدغن نہیں ہے۔ سعودی عرب کے قوانین کونسل کے دائرہ اختیار میں نہیں آتے۔''

جائزہ: اس سفارش کے پس پردہ یہ گمراہ کن تصور موجود ہے کہ زمانے کی ترقی کے باعث شریعت میں تبدیلی ہونی چاہیے اور حکومت کو اس امر کا اختیار ہونا چاہیے کہ وہ حالات کی رورعایت سے شریعت میں ترمیم کرسکے۔ جب کہ دراصل شریعت کے اس حکم میں غایت درجہ حکمت موجود ہے، اس میں مردوں کو یہ ذمہ داری دی گئی ہے کہ دورانِ سفر کی صعوبتوں اور پریشانیوں سے نمٹنے کے لیے وہ اپنی خواتین کے ہمراہ موجود ہوں۔ اسلام میں زندگی کے کسی مرحلہ پر بھی نہ تو عورت پر اپنی مالی کفالت کی ذمہ داری ڈالی گئی ہے اور نہ ہی اپنی حفاظت کی۔ بلکہ ہمیشہ سے یہ دونوں ذمہ داریاں ان کے انتہائی قریبی مرد حضرات کے ذمے ہیں، کیوں کہ جب بھی عورت کو اپنی مالی ضروریات یا جسمانی تحفظ کے لیے کسی غیر محرم مرد کا محتاج ہونا پڑے گا، ایسی صورت میں عورت کو خود استحصال اور حرص وہوس کا نشانہ بننا ہوگا۔

اسلامی نظریاتی کونسل نے مذکورہ بالا سفارش کے ذریعے دراصل اسلام میں اختلاطِ مرد وزن کی ممانعت اور اس کی حکمتوں کو سمجھے بغیر مغرب کی مادر پدر آزاد تہذیب کا راستہ کھولا ہے۔ جب کہ یہ حقیقت ہے کہ دورِ جدید کی ترقی کے باوجود دوصنفوں کی یہ باہمی کشش اور کشمکش پہلے سے کم ہونے کی بجائے کئی گنا بڑھ گئی ہے۔ عورت کے اسی تحفظ کے لیے اللہ تعالیٰ نے مبارک ترین سفر حج وعمرہ میں بھی محرم مرد کا ساتھ ہونا ضروری قرار دیا ہے۔ اس بارے میں نبی کریم ﷺ کے فرامین مقدسہ بالکل واضح ہیں جنھیں ہماری کونسل تبدیل کرنے کی نامراد سعی کررہی ہے:

(۱)...... « لا يحل لامرأة تؤمن بالله واليوم الآخر أن تسافر مسيرة يوم وليلة ليس معها حُرمة »

[صحیح بخاری، روایت حضرت ابوہریرہؓ، رقم: ۱۰۸۸]

''کسی عورت کو جائز نہیں جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو کہ وہ ایسی حالت میں ایک دن رات کا سفر کرے کہ اس کے ساتھ محرم مرد موجود نہ ہو۔''

(۲)...... « لا تسافر المرأة إلا مع ذی محرم ولا يدخل عليها رجل إلا ومعها محرم » فقال رجل: يا رسول الله! إنی أريد أن أخرج فی جيش كذا وكذا، وامرأتی تريد الحج؟ فقال: « اخرج معها »

[صحیح بخاری: ۱۸٦۸]

''کوئی بھی عورت اپنے محرم مرد کے بغیر سفر ہرگز نہ کرے۔ اور اس کے پاس کوئی غیر مرد نہ آئے اِلا یہ کہ عورت کے ساتھ اس کا محرم مرد بھی موجود ہو۔ ایک شخص نے پوچھا کہ میں فلاں فلاں لشکر میں جانا چاہتا ہوں اور میری بیوی حج کرنا چاہتی ہے؟ تو آپؐ نے فرمایا: اپنی بیوی کے ساتھ حج پر جاؤ''

معلوم ہوا کہ محرم رشتہ داروں کا بھی فرض ہے کہ افضل ترین اعمال پر بھی اپنی خواتین کی سفری ضروریات کو ترجیح دیں۔ کیوں کہ مرد اور عورت کے آزادنہ اختلاط کی ممانعت کی یہ بنیادی ضرورت ہے۔ اس موضوع پر نبی کریم ﷺ کے مزید فرامین موجود ہیں، مثلاً:

(۳)...... « لا يخلونَّ رجل بامرأة إلا كان ثالثهما الشيطان » [جامع ترمذی: ۱۱۷۱]

''کوئی بھی غیر محرم مرد کسی عورت کے ساتھ علیحدگی میں نہیں ہوتا، مگر ان کے ساتھ تیسرا شیطان ہوتا ہے۔'' (جو انھیں

برے کام کی تلقین کرتا ہے۔)

یہ مسئلہ پوری امت اسلامیہ کا اجماعی مسئلہ ہے جس میں کسی کو اختلاف نہیں۔

اتفق الفقهاء على أنه يحرم على المرأة أن تسافر بمُفردها وأنه لا بد من وجود محرم أو زوج معها۔

[الموسوعة الفقهية: ٢٥/ ٣٧]

''فقہائے عظام کا اتفاق ہے کہ عورت کے لیے اکیلے سفر کرنا حرام ہے، اور اس کے ساتھ سفر میں کوئی محرم یا شوہر ہونا از بس ضروری ہے۔''

فرامین نبویہ ﷺ کی صراحت اور حکمت روزِ روشن کی طرح واضح ہے، اور سعودی حکومت کا سفر حج میں محرم کو لازمی کرنے کی شرعی وجہ یہی ہے، لیکن ہمارے نام نہاد شرعی ماہرین پاکستانی حکومت کو اس حکم شرعی میں ترمیم کی تلقین کرکے قوم کو باور کرا رہے ہیں کہ شریعت میں اس قسم کا کوئی تصور موجود نہیں ہے۔

سفارش ⑤: ''خالص سائنسی طریقے سے مکہ مکرمہ کو مرکز بنا کر چاند کی ولادت کے لحاظ سے پوری دنیا کے لیے ایک ہجری کیلنڈر بنا دیا جائے اور تمام مذہبی تہوار اس کے مطابق منائے جائیں۔''

جائزہ: کونسل کی یہ سفارش بھی سراسر فرامین نبویہؐ سے متصادم ہے۔ دراصل کونسل کا مطمحِ نظر اسلام کی ترجمانی نہیں بلکہ ایسی سفارشات اس کے تجدد زدہ اراکین کی مغرب سے مرعوبیت کا برملا اظہار ہے جو مغربی میڈیا کے بے جا اعتراضات کا جواب دینے کی اہلیت سے تو عاری ہیں، نتیجتاً اسلام کو توڑ مروڑ کر اس کا حلیہ بگاڑ رہے ہیں۔

دنیا بھر میں مسلمانوں پر یہ اعتراض کیا جاتا ہے کہ ان کے مذہبی تہوار ایک دن کیوں نہیں ہوتے، ایک قوم ہوتے ہوئے مختلف خطہ ارضی میں عیدین اور رمضان وغیرہ کا آغاز واختتام مختلف کیوں ہوتا ہے؟ دراصل یہ اعتراض بودا اور مغالطہ آمیز ہے جب کہ حقیقت یہ ہے کہ دنیا بھر میں تمام مسلمان ایک ہی دن یعنی یکم شوال کو عید الفطر اور ۱۰ر ذی الحجہ کو عید الاضحیٰ مناتے ہیں۔ جہاں بھی یہ تہوار منائے جاتے ہیں، وہاں یکم شوال یا دس ذی الحجہ ہی ہوتی ہے۔ اگر یہ اعتراض اہل مغرب پر کیا جائے کہ وہ دنیا بھر میں کرسمس اور ایسٹر ایک ہی دن کیوں نہیں مناتے تو یہ زیادہ قرین قیاس ہے۔ کیوں کہ بعض ممالک میں کرسمس ہجری تقویم کی ایک تاریخ کو ہوتی ہے اور بعض میں اس سے اگلی یا پچھلی تاریخ کو۔ دراصل بنیادی سوال یہ ہے کہ بنیادی، فطری اور سائنسی تقویم کس کو قرار دیا جائے؟ قرآنِ کریم، فرامین نبویہ، تاریخ اقوام اور زمینی حقائق کی رو سے یہ حیثیت صرف ہجری تقویم کو حاصل ہے اور وہی حقیقی مطلوب تقویم الٰہی ہے۔ موضوع تفصیل طلب ہے، اس لیے راقم کے مستقل مضمون کی طرف رجوع فرمائیے۔

پھر یہ امر واقعہ ہے کہ سائنسی اعتبار سے بھی دنیا بھر میں نہ تو ایک ہی حقیقی وقت میں عید ہوسکتی ہے اور نہ ہی کرسمس۔ بلکہ اعتباری یا فرضی طور پر ہی اُنھیں ایک وقت میں منعقد کرنا ممکن ہے۔ چناں چہ پاکستان میں جس وقت (۷ بجے شام) چاند طلوع ہوتا اور نئے رات ودن کا آغاز ہوتا ہے، دنیا کے بعض خطوں (میکسیکو) میں اس وقت صبح کے دس بج رہے ہوتے ہیں۔ اس لحاظ سے فوری اطلاع مل جانے کے بعد بھی نہ تو وہاں روزہ رکھا جاسکتا ہے اور نہ ہی نمازِ عید پڑھی جاسکتی ہے۔ غرض طبعی حقائق کی روشنی میں یہ امر ناممکن ہے کہ حقیقی طور پر ایک ہی دن تہوار منائے جاسکیں۔ اسی طرح دنیا بھر میں بعض ممالک میں کرسمس کا آغاز ہو رہا ہوتا ہے اور بعض میں یہ ختم ہوچکی ہوتی ہے۔ چناں چہ عملاً ایک ہی حقیقی وقت میں تہوار منعقد کرنے کا نظریہ حقائق سے لاعلمی اور ایک جذباتی ڈھکوسلا ہے۔ البتہ اعتباری طور پر ایسا کرنا ممکن ہے، اسی بنا پر ہم کہتے ہیں کہ یکم شوال کو ہی دنیا بھر میں عید الفطر ہوتی ہے جس طرح ۲۵ر دسمبر کو ہی اوقات کے کئی گھنٹوں کے فرق کے باوجود دنیا بھر میں کرسمس منائی جاتی ہے۔

اس طبعی حقیقت کا اِدراک نبی اکرم ﷺ کو تو وحی کی روشنی میں حاصل تھا، لیکن آج کے ترقی یافتہ اور باشعور ہونے کا دعویٰ کرنے والے اور اس بنا پر اسلام میں تبدیلی کا تقاضا کرنے والے اس سے نابلد ہیں۔ چناں چہ نبی کریم ﷺ نے دسیوں فرامین میں روزے کو چاند کی رؤیت بصری پر منحصر قرار دیا ہے اور اس کو کسی سائنسی حساب پر منعقد نہیں کیا، کیوں کہ سائنس لاکھ دعووں کے باوجود آج تک اسلامی

تقاضوں کے مطابق درست ہجری تقویم تشکیل دینے میں کامیاب نہیں ہوسکی، یہی وجہ ہے کہ دنیا بھر میں ہر سال چھپنے والی تمام ڈائریوں میں ہجری تقویم میں لازماً خرابی مشاہدہ میں آتی ہے۔ اگر اس کا کوئی سائنسی نظام وضع کرلیا گیا ہے تو پھر اس کے مطابق چند سال درست طور پر پیش کرنے تو بہرحال ضروری ہیں۔

یہ تو سائنسی حساب پر اکتفا کرنے کا نظریہ ہوا، جس کے خلاف امت مسلمہ کا قدیم سے بقولِ علامہ ابن تیمیہ رحمہ اللہ اجماع چلا آرہا ہے۔ علاوہ ازیں کونسل کا یہ قرار دینا کہ چاند کی ولادت پر قمری مہینے کا آغاز کیا جائے، یہ بھی درست نہیں۔ کیوں کہ کہ شرعی اعتبار سے قمری ماہ کا آغاز ولادتِ قمر کی بجائے رؤیت قمر سے ہوتا ہے۔ ولادتِ قمر تو محض ایک سائنسی حقیقت ہے جب کہ رؤیت قمر ایک روزمرہ معمول۔ واضح رہے کہ دین ہر دور اور ہر فرد کے لیے ہے نہ کہ صرف سائنس دانوں کے لیے!

جہاں تک مقام کے لحاظ سے مکہ مکرمہ کو رؤیت میں مرکزی حیثیت دینے کی بات ہے تو یہ نظریہ بھی خلافِ اسلام ہے کیوں کہ صحیح مسلم کی حدیث میں ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے کریب رحمہ اللہ سے فرمایا کہ ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ملک شام کی بجائے اپنی (یعنی مدینہ منورہ کی) رؤیت کا پابند بنایا ہے:

"هٰكذا أمرنا رسول الله ـ" [صحیح مسلم: ۱۸۱۹]

اس موضوع پر مزید احادیث بھی موجود ہے، حدیث کی ہر کتاب میں اس موضوع کو زیر بحث لاکر یہی ثابت کیا گیا ہے کہ تمام دنیا تو کجا، عالم اسلام میں بھی ایک دن عید اور تہوار منعقد کرنا درست نہیں۔ صرف کتب احادیث کے عناوین ملاحظہ فرمائیے:

جامع ترمذی کا باب: باب ما جاء لكل أهل بلد رؤيتهم

صحیح مسلم میں: بـاب بيان أن لكل بلد رؤيتهم وأنهم إذا رأوا الهلال ببلد لا يثُبت حكمه لما بَعُد منهم

صحیح بخاری میں: بـاب لكل بلد رؤيتهم (معروف نسخہ میں یہ باب نہیں)

سنن نسائی میں: باب اختلاف أهل الآفاق فى الرؤية

سنن ابوداؤد میں: بـاب إذا رء ى الهـلال فـى بـلد قبل الآخرين بليلة

صحیح ابن خزیمہ میں: بـاب الـدليـل على أن الواجب على كل أهلِ بلد صيام رمضان لرؤيتهم لا لرؤية غيرهم

منتقی الاخبار میں: بـاب الهـلال إذا رأوه أهـل بـلد هل يلزم بقية البلاد الصوم (امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے)

''جامع الاصول'' میں بـاب اختـلاف البـلد فـى الـرؤية (علامہ ابن اثیر رحمہ اللہ)

مصنف ابن ابی شیبہ میں فـى القوم يرون الهلال ولا يرون الآخرون

امام ترمذی رحمہ اللہ نے مذکورہ باب کے تحت کریب رحمہ اللہ کی روایت کردہ حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہ کو ذکر کرکے فرمایا ہے: ''ابن عباس رضی اللہ عنہ کی حدیث حسن صحیح ہے، اور اکثر اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔''

سابقہ مسائل کی طرح یہ مسئلہ بھی امت مسلمہ کا متفقہ اجماعی موقف ہے۔ چناں چہ علامہ ابن عبدالبر رحمہ اللہ نے اس پر اجماع ذکر کیا ہے کہ اندلس اور خراسان کی رؤیت ایک دوسرے کے لیے قطعاً معتبر نہیں ہے۔ [الاستذکار: ۳۰/۱۰]

علمائے احناف میں سے علامہ زیلعی رحمہ اللہ اور علامہ عبدالحی لکھنوی رحمہ اللہ نے اختلافِ مطالع کو معتبر تسلیم کیا ہے اور ندوۃ العلما، لکھنؤ کی مجلس تحقیقاتِ شرعیہ نے ۳،۴ مئی ۱۹۶۷ء کو اپنے فیصلہ میں اختلافِ مطالع کو تسلیم کرتے ہوئے قرار دیا ہے کہ

''محققین احناف اور علمائے امت کی تصریحات اور ان کے دلائل کی روشنی میں مجلس کی متفقہ رائے یہ ہے کہ بلادِ بعیدہ میں اختلاف مطلع معتبر ہے۔'' [جدید فقہی مسائل: ۱/۸۹تا۹۴]

گویا بلادِ بعیدہ کی رؤیت کا باہمی اعتبار شریعت مطہرہ میں نہیں ہے، کجا یہ کہ دنیا بھر کو ہی ایک ہی رؤیت مکہ مکرمہ کا تابع کردیا جائے۔ یہ تو ایسے ہی ہے جیسے دنیا بھر میں نمازوں کے اوقات وہی کردیے جائیں جو مکہ مکرمہ کے ہیں تاکہ عالمی وحدت حاصل ہوجائے۔ جب کہ نمازوں اور تہواروں کے اوقات وایام مختلف ہونے میں، جہاں مظاہر قدرت سورج اور چاند کو معیار ٹھہرایا گیا ہے، وہاں یہ بھی حکمت

ہے کہ ہر دن اور ہر وقت میں دنیا بھر میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا ہوتی رہے اور کرۂ ارضی کا کوئی لمحہ بھی اس دعا ومناجات سے خالی نہ جائے۔

اس موضوع پر راقم کا تفصیلی مضمون جس میں ہر پہلو سے دلائل جمع کردیے گئے، ملاحظہ فرمائیں: ''ہجری تقویم اور مسئلہ رؤیت ہلال'' شائع شدہ ''محدث'' ستمبر ۲۰۰۷ء

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جس میں عبادات سے لے کر زندگی کے ہر پہلو کے بارے میں بے انتہا نظری عقائد وتصورات اور عملی احکام وشرائع موجود ہیں۔لیکن جمہوریت کے لازمے ''سیکولرزم'' کو جاری وساری کرنے کے نتیجے میں آج مسلم ممالک میں عملاً اجتماعی، سماجی یا ''معاشرتی اسلام'' کی بساط تقریباً لپیٹی جا چکی ہے اور عملاً ان جملہ معاشرتی میدانوں میں مغربی نظریات کی کارفرمائی ہی نظر آتی ہے۔مسلمانوں کی بطورِ قوم ذلت کی وجہ بھی مسلم ریاستوں کے اسی ظلم میں پوشیدہ ہے کہ اُنھوں نے ترقی کے نام پر اسلام کے نظامِ سیاست وعدالت، نظامِ معاشرت ومعیشت اور نظامِ تعلیم وابلاغ کو معطل کررکھا ہے۔ جب کسی میدان میں مسلم احکام ونظریات زیرعمل ہی نہ ہوں تو اس قوم کی کامیابی وکامرانی کی اُمید کرنا کارِعبث ہے۔

ان معاشرتی نظاموں میں سے اکثر مسلم ممالک میں خاندانی نظام ہی ایسا واحد پہلو بچا ہے جس پر آج بھی جزوی طور پر عمل ہورہا ہے۔اور اسلام پر عمل کرنے کے سبب یہی وہ واحد اجتماعی نظام ہے جس کی بنا پر آج ہم مطمئن وسرخرو ہیں اور اہل مغرب ہم پر رشک کرتے ہیں۔اس سے پتا چلتا ہے کہ اسلام کو جس میدان میں بھی حقیقی طور پر نافذ کیا جائے گا، اس میں مسلمان دیگر اقوام کے لیے ایک قابل اتباع نمونہ قرار پائیں گے۔

لیکن مقامِ افسوس یہ ہے کہ ایک ایسا خاندانی نظام جو آج ہمارے لیے کافی حد تک باعث افتخار ہے، اس میں بھی ہم ایسی تبدیلی لانا چاہتے ہیں جو اس کے جوہر کو ختم کرکے ہمیں مغرب کے ٹوٹے پھوٹے خاندانی ڈھانچے کے قریب تر لے آئے۔نظریاتی کونسل کی مذکورہ بالا سفارشات کا زیادہ تر تعلق خاندانی نظام سے ہی ہے جس میں ایسی ''اصلاحات'' تجویز کی گئی ہیں جو دنیا میں غالب نظامِ کفر سے ممکنہ مماثلت حاصل کرنے کا مذموم ہدف رکھتی ہیں۔

مزید برآں مرد وعورت کے آزادانہ اختلاط کی ممانعت اور دونوں کو اپنے اپنے دائرۂ کار میں کام کرنے کی تلقین بھی اسلام کے نظامِ معاشرت کا اساسی تصور ہے۔ایسے ہی ہجری کیلنڈر کو عیسوی کیلنڈر کی طرح خود ساختہ اُصولوں پر استوار کرنا بھی شریعت کے احکاماتِ صریحہ میں مداخلت ہے۔یاد رہے کہ تقویم بھی مسلم نظامِ معاشرت کا ایک مرکزی تشخص ہے۔کونسل کی اکثر سفارشات اسی بچے کھچے مسلم نظام معاشرت کی مزعومہ اصلاح سے تعلق رکھتی ہیں۔

الغرض مسلمانوں کے خاندانی نظام میں اہل مغرب کے تصورات کو پروان چڑھانا اور معاشرتی نظام میں سیکولر نظریات کو فروغ دینا نظریاتی کونسل کا ایسا سیاہ کارنامہ ہے جو اس کے مقام ومرتبہ پر کسی بدنما دھبے سے کم نہیں ہے!

اوپر ذکر کردہ دس میں سے پانچ سفارشات کے مختصر جائزہ سے واضح طور پر یہ علم ہوجاتا ہے کہ اسلامی نظریاتی کونسل کی یہ سفارشات شریعت اسلامیہ میں تحریف اور دخل اندازی کی موجب ہیں۔ یہ سفارشات اسلامی نظریاتی کونسل کی بجائے کسی اِلحادی ادارے یا فرد سے صادر ہوتیں تو مناسب ہوتا۔ان حالات میں حکومت وقت کا فرض ہے کہ اسلامی نظریاتی کونسل کو ایسے مغرب نواز سکالروں سے پاک کرکے، شرع متین کی حقیقی ترجمانی کرنے والے اہل علم کو یہاں متعین کرے، تاکہ ماضی کی طرح یہ ادارہ قوم اور حکومت کو شرعی اُمور میں درست رہنمائی دے سکے۔

ان سفارشات کے مذکورہ بالا جائزہ کی روشنی میں پاکستان بھر کے دینی حلقوں اور اہل علم کا یہ مطالبہ سو فیصد درست ہے کہ کونسل کی تشکیل نو کی جائے، آئینی مطالبے پورے کیے جائیں اور اسلام کے نام پر حاصل کیے جانے والے ملک میں اسلام کے نام پر تہذیب افرنگ کے فروغ کا مذاق بند کیا جائے۔

[بہ شکریہ ماہنامہ محدث، لاہور۔ دسمبر ۲۰۰۸ء]



اشاریہ الاعتصام: ۲۰۰۸ء

مرتب: محمد سلیم چنیوٹی

①......جواهر پارے

۲...... کلمہ طیبہ

خاوند کی اطاعت......①	۴۶	۲	۱۶۳۸
خاوند کی اطاعت......②	۴۷	۲	۱۶۷۴
قد کانت لکم اسوۃ حسنہ فی ابراہیم	۴۸	۲	۱۷۱۰
اسوۂ ابراہیمی وحقیقت اسلامیہ	۴۹	۲	۱۷۴۶
اعمالِ الٰہیہ	۵۰	۲	۱۷۸۲

③......اداریے

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسلسل
ذلک فضل اللہ	حافظ احمد شاکر	۱	۵	۵
ایک گہرا گھاؤ	حافظ احمد شاکر	۱	۶	۶
مہربان	حافظ احمد شاکر	۲	۵	۴۱
دعا ہی ہے	حافظ احمد شاکر	۳	۵	۷۷
انہی کی وضاحت باوقار ہوگی	حافظ احمد شاکر	۳	۶	۷۸
امن وامان اور ترقی کی راہ	حافظ احمد شاکر	۴	۵	۱۱۳
نقار خانے میں	حافظ احمد شاکر	۵	۵	۱۴۹
سورج کی طرح روشن	حافظ احمد شاکر	۶	۵	۱۸۵
ہم کدھر جائیں کہ	حافظ احمد شاکر	۷	۵	۲۲۱
بصد ادب واحترام	حافظ احمد شاکر	۷	۶	۲۲۲
وقتِ دعا	حافظ احمد شاکر	۸	۵	۲۵۷
جذبہ	محمد سلیم چنیوٹی	۹	۵	۲۹۳
اللہ نہ کرے	محمد سلیم چنیوٹی	۹	۶	۲۹۴
صحیح راستہ	حافظ احمد شاکر	۱۰	۵	۳۲۹
مینارۂ نور	حافظ احمد شاکر	۱۰	۶	۳۳۰
ادراک	حافظ احمد شاکر	۱۱	۵	۳۶۵
خاموشی یا پہلوتہی کیا معنی؟	حافظ احمد شاکر	۱۱	۶	۳۶۶
اچھی روایت زندہ کریں	حافظ احمد شاکر	۱۲	۵	۴۰۱
ابتدائے جمہوریت......	حافظ احمد شاکر	۱۳	۵	۴۳۷
کہیں ایسا نہ ہو جائے؟	حافظ احمد شاکر	۱۳	۶	۴۳۸
آٹھ چیزیں	حافظ احمد شاکر	۱۴	۵	۴۷۳
نئی کابینہ کے ۱۰۰ دن	حافظ احمد شاکر	۱۴	۶	۴۷۳
دردِ دل کی بات	مولانا عبدالصمد ریالوی	۱۵	۵	۵۰۹
شعلہ بنتی چنگاری	محمد سلیم چنیوٹی	۱۶	۵	۵۴۵
گرد آلود تسلسل	محمد سلیم چنیوٹی	۱۶	۵	۵۴۵
دیدۂ عبرت نگاہ	محمد سلیم چنیوٹی	۱۶	۶	۵۴۶
''مٹی پاؤ''	حافظ احمد شاکر	۱۷	۵	۵۸۱
یہ صدقہ جاریہ رہنا چاہیے	حافظ احمد شاکر	۱۷	۶	۵۸۲
صرف قرارداد کافی نہیں	حافظ احمد شاکر	۱۷	۶	۵۸۲
کوئی بتلائے کہ ہم بتلائیں کیا	حافظ عبدالوحید	۱۸	۵	۶۱۷
جیسی نیت ویسی مراد	حافظ احمد شاکر	۱۹	۵	۶۵۳
آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر	حافظ احمد شاکر	۱۹	۵	۶۵۳
آباؤ اجداد کے لیے صدقہ جاریہ	حافظ احمد شاکر	۱۹	۵	۶۵۴
آٹے میں نمک	حافظ احمد شاکر	۲۰	۵	۶۸۹
ہمارے احوال واعمال اور اللہ سے التجا	محمد سلیم چنیوٹی	۲۱	۵	۷۲۵
قابل تحسین کوششیں	حافظ احمد شاکر	۲۲	۵	۷۶۱
جس کھیت سے	حافظ احمد شاکر	۲۲	۶	۷۶۲
کہیں ایسا نہ ہو کہ......	حافظ احمد شاکر	۲۳	۵	۷۹۷
منصف کا ایثار اور انا کی قربانی	حافظ احمد شاکر	۲۳	۶	۷۹۸
صدر حوصلہ کریں......	محمد سلیم چنیوٹی	۲۴	۵	۸۳۳
قوم کی مسیحائی	حافظ عبدالوحید	۲۵	۵	۸۶۹
بھاری پتھر	حافظ احمد شاکر	۲۶	۵	۹۰۵

لمحہ فکریہ	حافظ احمد شاکر	۲۷	۵	۹۴۱
کہاں ہیں؟	حافظ احمد شاکر	۲۸	۵	۹۷۷
مرض	حافظ احمد شاکر	۲۹	۵	۱۰۱۳
مرعوبیت	حافظ احمد شاکر	۳۰	۵	۱۰۴۹
گوہر مراد	حافظ احمد شاکر	۳۱	۵	۱۰۸۵
ایں ہمہ آوردۂ تست	حافظ احمد شاکر	۳۱	۶	۱۰۸۶
کرو مہربانی......	حافظ احمد شاکر	۳۲	۵	۱۱۲۱
دَل دَل سے نجات	محمد سلیم چنیوٹی	۳۳	۵	۱۱۷۵
اللھم اجعلنا منھم	حافظ احمد شاکر	۳۴	۵	۱۱۹۳
نصیب اپنا اپنا	حافظ احمد شاکر	۳۴	۵	۱۱۹۳
اپنوں کی خدمت میں	حافظ احمد شاکر	۳۴	۶	۱۱۹۴
ہمارے ہاں کی سیاست	حافظ احمد شاکر	۳۵	۵	۱۲۲۹
باقی اللہ جانے	حافظ احمد شاکر	۳۶	۵	۱۲۶۵
ارحموا من فی الارض	حافظ احمد شاکر	۳۶	۶	۱۲۶۶
اللہ کی سنت وطریقہ	حافظ احمد شاکر	۳۷	۵	۱۳۰۱
جناب اب مردِ حر بن جایے	حافظ احمد شاکر	۳۷	۶	۱۳۰۲
سنہری اور ابدی اصول	حافظ احمد شاکر	۳۸	۵	۱۳۳۷
اب کیا مجبوری ہے؟	حافظ احمد شاکر	۳۹	۵	۱۳۷۳
جنگ بدر کے چند مقاصد	حافظ احمد شاکر	۴۰	۵	۱۴۰۹
اسلام اور دفاع مملکت	حافظ احمد شاکر	۴۱	۵	۱۴۴۵
ماقدمت لغد	حافظ احمد شاکر	۴۲	۵	۱۴۸۱
بشرطِ صحت سوال	حافظ احمد شاکر	۴۲	۵	۱۴۸۱
نایاب مثال	حافظ احمد شاکر	۴۲	۶	۱۴۸۲
مناسبت	حافظ احمد شاکر	۴۳	۵	۱۵۱۷

حافظ محمد یحییٰ عزیزؒ کی وفات	حافظ احمد شاکر	۴۴	۵	۱۵۶۹
خوش فہم قوم	حافظ احمد شاکر	۴۵	۵	۱۶۰۵
چادر کے مطابق	حافظ احمد شاکر	۴۶	۵	۱۶۵۱
''عوامی خدمت''	حافظ احمد شاکر	۴۶	۶	۱۶۴۲
ضلال وزلل	حافظ احمد شاکر	۴۶	۶	۱۶۴۲
پانچ علامتیں	حافظ احمد شاکر	۴۷	۵	۱۶۷۷
امن کے لیے روزگار	حافظ احمد شاکر	۴۸	۵	۱۷۱۳
فٹافٹ نہیں احتیاط	حافظ احمد شاکر	۴۸	۶	۱۷۱۴
ان شاء اللہ	حافظ احمد شاکر	۴۹	۵	۱۷۴۹
	حافظ احمد شاکر	۵۰	۵	

④...... احکام ومسائل

مضمون	مصنف	شمارہ	صفحہ	مسلسل
کیا رویت ہلال کمیٹی درست ہے؟ ثاوقت وفات النبی ﷺ رفع الیدین کا ثبوت سماع موتی کی حقیقت	شیخ الحدیث حافظ ثناء اللہ خاں المدنی	۳	۱۴	۸۶
محرم الحرام ...... عزت وحرمت کا مہینا	مولانا عبدالرحمٰن عزیز	۳	۱۸	۹۰
وراثت کے مسائل	شیخ الحدیث حافظ ثناء اللہ خاں المدنی	۴	۷	۱۱۵
اہل علم کے لیے ''مولانا'' یا ''مولوی صاحب'' کا استعمال ولی کے بغیر نکاح......	شیخ الحدیث حافظ ثناء اللہ خاں المدنی	۵	۷	۱۵۱
ثواب وعذابِ قبر اور برزخی زندگی	شیخ الحدیث حافظ ثناء اللہ خاں المدنی	۶	۱۲	۱۹۲

سونے کی کھوٹ کے ذریعے قیمت میں فرق نکالنا فوت شدہ تکبیرات جنازہ کی قضا کا حکم کسی کپڑے یا ٹوپی پر سجدے کا حکم نبی ﷺ کو بشر کہنا	شیخ الحدیث حافظ ثناء اللہ خاں المدنی	۷	۱۲	۲۲۸
نمازِ جمعہ کی سنتیں، پانی کی ٹینکی میں چھپکلی گر جائے تو؟ گاڑی یا کشتی پر نماز، سگریٹ یا تمباکو کا کاروبار، ایک مسئلہ وراثت، پاسپورٹ وغیرہ پر تصویر کا حکم	شیخ الحدیث حافظ ثناء اللہ خاں المدنی	۱۴	۷	۴۷۵
بنک سے قرضہ لے کر صدقہ کرنا، میت کی طرف سے قربانی کرنا، نبی کریم ﷺ پر سلام بھیجنا	شیخ الحدیث حافظ ثناء اللہ خاں المدنی	۱۵	۱۱	۵۱۵
کیا بحالت نماز سلام کا جواب دینا جائز ہے؟ ①	ابوحمید محمد اشرف ساجد	۱۵	۱۴	۵۱۸
کیا بحالت نماز...... ②		۱۶	۹	۵۴۹
منی کا حکم، پوتا وارث کیوں نہیں؟	شیخ الحدیث حافظ ثناء اللہ خاں المدنی	۱۶	۷	۵۴۷
فجر کی سنتوں کے بعد لیٹنا، پانی کی نجاست بارے، مغرب وعشا اکٹھی کرنا اور وتر، امانت میں تصرف، شہید معرکہ کی نماز جنازہ، مسئلہ طلاق	شیخ الحدیث حافظ ثناء اللہ خاں المدنی	۱۷	۱۳	۵۸۹
گستاخ رسول کی شرعی سزا	مولانا مفتی عبیداللہ خان عفیف	۱۹	۱۳	۶۶۱
نشے والے اور مجنون کی طلاق کے احکام	شیخ الحدیث حافظ ثناء اللہ خاں المدنی	۲۰	۷	۶۹۱
نمازِ جنازہ کے مسائل، عصبہ وذوی الارحام، جنات وحاضرات کے متعلق	شیخ الحدیث حافظ ثناء اللہ خاں المدنی	۲۱	۷	۷۲۷
سونے کی زکوٰۃ، حالت جنابت میں عورت کا کھانا پکانا، زندگی میں تقسیم مال، کیا شیطان ملائکہ کا استاذ تھا؟ نبی کی سدرۃ المنتہیٰ پر جبریل سے علیحدگی، حمل گرانے کی سزا	شیخ الحدیث حافظ ثناء اللہ خاں المدنی	۲۲	۱۱	۷۶۷
منگنی کی تکمیل پر مٹھائی، منگیتر کو انگوٹھی، شادی کے لیے دن ودیگر مسائل	شیخ الحدیث حافظ ثناء اللہ خاں المدنی	۲۳	۱۱	۸۰۳
بیوی سے دبر میں صحبت، شیطان فرشتوں کا استاد ہے؟ موسیٰ نے عزرائیل کو تھپڑ مارا، نبی کی بیٹی گزرنے والی ہے، ستر ہزار آدمی بغیر حساب، جبریل کے پر، محمد کو پیدا نہ کرتا تو......؟ من زار قبری	شیخ الحدیث حافظ ثناء اللہ خاں المدنی	۳۱	۱۵	۱۰۹۵
ایک مسئلہ وراثت	شیخ الحدیث حافظ ثناء اللہ خاں المدنی	۳۲	۱۴	۱۱۳۰
اصحاب الفروض کے لیے وصیت، فرض نماز کے بعد دعا، عذاب قبر کے سوالات متعدد مجالس کی طلاق، مطالبے پر طلاق	شیخ الحدیث حافظ ثناء اللہ خاں المدنی	۳۳	۷	۱۱۵۹

ماہِ شعبان کے مسائل واحکام	ابوعمار عبدالرحمٰن ملتانی	۳۳	۹	۱۱۶۱
کیا شیطان معلم الملائکہ ہے؟	مولانا عبداللہ سرور	۴۱	۱۲	۱۴۵۲
خواتین سے متعلقہ مخصوص مسائل ......①	الشیخ محمد بن صالح العثیمین ترجمہ: پروفیسر سعید مجتبیٰ السعیدی	۴۱	۱۴	۱۴۵۴
خواتین سے متعلقہ مخصوص مسائل ......②	الشیخ محمد بن صالح العثیمین ترجمہ: پروفیسر سعید مجتبیٰ السعیدی	۴۲	۱۱	۱۴۸۷
خواتین سے متعلقہ مخصوص مسائل ......③	الشیخ محمد بن صالح العثیمین ترجمہ: پروفیسر سعید مجتبیٰ السعیدی	۴۴	۱۳	۱۵۷۷
خواتین سے متعلقہ مخصوص مسائل ......④	الشیخ محمد بن صالح العثیمین ترجمہ: پروفیسر سعید مجتبیٰ السعیدی	۴۵	۷	۱۶۰۷
خواتین سے متعلقہ مخصوص مسائل ......⑤ آخری	الشیخ محمد بن صالح العثیمین ترجمہ: پروفیسر سعید مجتبیٰ السعیدی	۴۶	۱۳	۱۶۴۹
مطلقہ ماں سے بچوں کا میل جول، مسجد کی لائبریری میں کتب	شیخ الحدیث حافظ ثناء اللہ خاں المدنی	۴۴	۱۲	۱۵۷۶
مسائل قربانی ......①	حافظ عبدالمنان نورپوری	۴۶	۷	۱۶۴۳
مسائل قربانی ......②	حافظ عبدالمنان نورپوری	۴۸	۱۳	۱۷۲۱
عیدالاضحیٰ کے بعد کتنے دن قربانی کرنا درست ہے؟	شیخ الحدیث مولانا محمد اسماعیل سلفی رحمہ اللہ	۴۷	۷	۱۶۷۹

⑤......احکامِ شریعت

مضمون	مصنف	شمارہ	صفحہ	مسلسل
وصیت کی شرعی حیثیت	میاں محمد افضل	۱۸	۱۴	۶۲۶
تسمیہ (بسم اللہ) کے فضائل واحکام	فضل اکبر کاشمیری	۲۵	۱۱	۸۷۵
تسمیہ (بسم اللہ) کے فضائل واحکام	فضل اکبر کاشمیری	۲۵	۱۱	۸۷۵
اسلامی نظریاتی کونسل کی حالیہ سفارشات کا جائزہ ①	حافظ حسن مدنی	۴۹	۷	۱۷۵۱
اسلامی نظریاتی کونسل ②	حافظ حسن مدنی	۵۰	۷	۱۷۸۷

⑥......علوم القرآن

مضمون	مصنف	شمارہ	صفحہ	مسلسل
فہم قرآن کی طرف ایک قدم......①	مولانا عبداللہ سرور	۲۰	۹	۶۹۳
فہم قرآن کی طرف ایک قدم......②	مولانا عبداللہ سرور	۲۱	۹	۷۲۹
قرآن فہمی اور دینی خدمت	میاں محمد افضل	۲۵	۳۵	۸۹۹
اسلامی درسگاہوں میں تعلیم قرآن......①	مولانا محمد بشیر سیالکوٹی	۲۷	۲۵	۹۶۱
اسلامی درسگاہوں......②	مولانا محمد بشیر سیالکوٹی	۲۸	۱۹	۹۹۱
تفسیر سورۃ الفاتحہ......①	نواب سید صدیق حسن خانؒ تسہیل: حافظ ابوبکر ظفر	۲۹	۷	۱۰۱۵
تفسیر سورۃ الفاتحہ......②	نواب سید صدیق حسن خانؒ تسہیل: حافظ ابوبکر ظفر	۳۰	۷	۱۰۵۱
تفسیر سورۃ الفاتحہ......③	نواب سید صدیق حسن خانؒ تسہیل: حافظ ابوبکر ظفر	۳۱	۷	۱۰۸۷
تفسیر سورۃ الکافرون	نواب سید صدیق حسن خانؒ تسہیل: حافظ ابوبکر ظفر	۳۲	۷	۱۱۲۳
عبادت کا مفہوم	حضرت حافظ محمد گوندلویؒ	۳۵	۷	۱۲۳۱
حقوق اللہ	حضرت حافظ محمد گوندلویؒ	۳۶	۷	۱۲۶۷
چند اہم تفاسیر اور ان کے مؤلفین......①	الشیخ ابوعبداللہ النجدی ترجمہ: محمد اعجاز ساقی	۴۱	۷	۱۴۴۷
چند اہم تفاسیر اور ان کے مؤلفین......②	الشیخ ابوعبداللہ النجدی ترجمہ: محمد اعجاز ساقی	۴۲	۷	۱۴۸۳
چند اہم تفاسیر اور ان کے مؤلفین......③	الشیخ ابوعبداللہ النجدی ترجمہ: محمد اعجاز ساقی	۴۳	۷	۱۵۷۱

⑦......ارکانِ اسلام

⑧......درسِ حدیث

توفیق الباری......(۵۴)	علامہ نواب صدیق حسن خانؒ۔ تسہیل: ابوبکر ظفر	۳۲	۱۰	۱۱۲۶

⑨......مقامِ حدیث

مضمون	مصنف	شمارہ	صفحہ	مسلسل
دین میں حدیث نبوی ﷺ کا مقام......①	ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر	۲۰	۱۵	۶۹۹
دین میں حدیث نبوی ﷺ کا مقام......②	ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر	۲۱	۱۳	۷۳۳
دین میں حدیث نبوی ﷺ کا مقام......③	ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر	۲۲	۱۴	۷۷۰
دین میں حدیث نبوی ﷺ کا مقام......④	ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر	۲۳	۱۴	۸۰۶
محدثین کا جامع تصورِ دین①	مولانا محمد جرجیس کریمی	۲۱	۱۹	۷۳۹
محدثین کا جامع تصورِ دین②	مولانا محمد جرجیس کریمی	۲۲	۱۹	۷۷۵

⑩......حجیتِ حدیث

مضمون	مصنف	شمارہ	صفحہ	مسلسل
احادیث سے صحابہ کرامؓ کا استدلال وامتثال......①	مولانا عبدالرؤف جھنڈانگریؒ	۲۹	۱۴	۱۰۲۲
استدلال وامتثال......②	مولانا عبدالرؤف جھنڈانگریؒ	۳۰	۱۷	۱۰۶۱
استدلال وامتثال......③	مولانا عبدالرؤف جھنڈانگریؒ	۳۱	۱۹	۱۰۹۹
استدلال وامتثال......④	مولانا عبدالرؤف جھنڈانگریؒ	۳۲	۱۶	۱۱۳۳
استدلال وامتثال......⑤	مولانا عبدالرؤف جھنڈانگریؒ	۳۳	۱۲	۱۱۶۴
استدلال وامتثال......⑥	مولانا عبدالرؤف جھنڈانگریؒ	۳۵	۱۱	۱۲۳۵
استدلال وامتثال......⑦	مولانا عبدالرؤف جھنڈانگریؒ	۳۶	۱۵	۱۲۷۵
استدلال وامتثال......⑧	مولانا عبدالرؤف جھنڈانگریؒ	۳۷	۱۴	۱۳۱۰

⑪......مقامِ رسالت ﷺ

مضمون	مصنف	شمارہ	صفحہ	مسلسل
توہین رسالت پر احتجاج	عبیداللہ لطیف	۱۴	۱۷	۴۸۵
گفتار کے غازی، کردار کے غازی کہاں ہیں؟	ابوبکر صدیق حسینوی	۱۷	۲۴	۶۰۰
نعت رسول یا ہجو رسول	عبدالجبار ایوبی	۲۴	۱۳	۸۴۱
امام ابوحنیفہؒ کا مذہب کتاب وسنت پر عمل کرنا ہے	مولانا مختار احمد ندوی	۲۴	۱۷	۸۴۵

⑫......فقہ الاحکام

مضمون	مصنف	شمارہ	صفحہ	مسلسل
الاحکام الصحیحہ ①	ابن بشیر الحسینوی	۲۷	۷	۹۴۳
قرآن کریم اور بخاری ومسلم سے ماخوذ احکام②	ابن بشیر الحسینوی	۲۸	۱۰	۹۸۲
ماخوذ احکام......③	ابن بشیر الحسینوی	۲۹	۱۲	۱۰۲۰
ماخوذ احکام......④	ابن بشیر الحسینوی	۳۰	۱۵	۱۰۵۹

⑬......عبادات واعمال

مضمون	مصنف	شمارہ	صفحہ	مسلسل
نیک اعمال کی حرص اور مستعدی	شیخ عمر فاروق	۱	۷	۷
برکت کا حصول کیسے ممکن ہے	عبدالملک القاسم/محمد حسن موہل	۱	۱۳	۱۳
فوائد الذکر	قاری ذکاء اللہ	۱	۲۰	۲۰
فوائد الصلوٰۃ......①	قاری ذکاء اللہ	۴	۹	۱۱۷
فوائد الصلوٰۃ......②	قاری ذکاء اللہ	۵	۱۱	۱۵۵
فوائد الصبر......①	قاری ذکاء اللہ	۶	۱۷	۱۹۷
فوائد الصبر......②	قاری ذکاء اللہ	۷	۱۳	۲۲۹
فوائد التوحید	قاری ذکاء اللہ	۱۱	۲۲	۳۸۲

⑭...... سیرتِ صحابہ رضی اللہ عنہم

مضمون	مصنف	شمارہ	صفحہ	مسلسل
چند خصائص حضرت علی رضی اللہ عنہ کی وضاحت	مولانا عنایت اللہ امین	۲۴	۲۲	۸۵۰

⑮...... مذاہب باطلہ

مضمون	مصنف	شمارہ	صفحہ	مسلسل
قادیانی عقائد پر ایک نظر ①	مولانا خاور رشید	۷	۳۱	۲۴۷
قادیانی عقائد پر ایک نظر ②	مولانا خاور رشید	۸	۲۵	۲۷۷
مرزائے قادیان کی کذب بیانیاں	عبیداللہ لطیف	۹	۲۷	۳۱۵
کون ہے آپ کا ایک خیر خواہ بھائی؟	ابن بشیر حسینوی	۱۰	۲۹	۳۵۳
مرزائیت اور اوّلیں فتویٰ تکفیر	محمد سلیم چنیوٹی	۱۴	۱۹	۴۸۷
تفسیر ثنائی اور ردّ مذاہب باطلہ ...... ①	تاج الدین الازہری	۱۸	۲۰	۶۳۲
تفسیر ثنائی اور ردّ مذاہب باطلہ ...... ②	تاج الدین الازہری	۱۹	۲۴	۶۷۲
فتنہ مرزائیت کے خلاف اہل حدیث کی اوّلیات	محمد رمضان یوسف سلفی	۲۲	۲۷	۷۸۳

⑯...... تزکیہ وتربیت

مضمون	مصنف	شمارہ	صفحہ	مسلسل
استقامت ...... ①	پروفیسر عبداللہ ناصر رحمانی	۴۲	۲۱	۱۴۹۷
استقامت ...... ②	پروفیسر عبداللہ ناصر رحمانی	۴۴	۱۹	۱۵۸۳
اصلاحِ قلب کی اہمیت وضرورت	افادات حافظ ابن القیمؒ (ترجمہ: مولانا محمد یحییٰؒ)	۴۰	۱۱	۱۴۱۵
مسجد کے مقام کی بحالی	عطاء الرحمٰن [ماخوذ]	۴۴	۲۴	۱۵۸۸

مضمون	مصنف	شمارہ	صفحہ	مسلسل
رمضان المبارک میں کیا کھویا کیا پایا؟	حکیم محمد یحییٰ عزیز ڈاھروی	۴۴	۲۸	۱۵۹۲
مقصد حیات	پروفیسر حافظ ثناء اللہ خان	۴۵	۱۰	۱۶۱۰
بجلی، پانی، مہنگائی/ قرآن وسنت کے آئینے میں	مولانا عمر فاروق سعیدی	۴۶	۲۵	۱۶۶۱
رزق کی فراوانی تو کافروں کو بھی ملتی ہے مگر......	مولانا عمر فاروق سعیدی	۴۷	۲۱	۱۶۹۳
اصولِ دعوت ...... ①	شیخ عمر فاروق	۴۷	۲۴	۱۶۹۶
اصولِ دعوت ...... ② آخری	شیخ عمر فاروق	۴۸	۳۰	۱۷۳۸

⑰...... آدابِ معاشرت

مضمون	مصنف	شمارہ	صفحہ	مسلسل
نیند (سونے) کے احکام	ابن بشیر الحسینوی	۱۵	۲۱	۵۲۵
نیند (سونے) کے احکام	ابن بشیر الحسینوی	۱۶	۱۶	۵۵۶
نام رکھنے کے چند احکام	عبدالقادر رحمانی	۱۵	۲۷	۵۳۱
لعنت کرنے کی ممانعت	محمد حسین لکھنوی	۲۰	۱۹	۷۰۳
شادی بیاہ میں اصلاح کا پہلو	میاں محمد افضل	۲۰	۲۲	۷۰۷
اسلام کی نظر میں عورت کا مقام	عبدالمنتقم شاہین	۲۱	۲۲	۷۴۲
خواتین ایکٹ ...... اغراض ومقاصد ...... ①	حافظ صلاح الدین یوسف	۲۵	۱۷	۸۸۱
خواتین ایکٹ ...... ②	حافظ صلاح الدین یوسف	۲۶	۱۳	۹۱۳
خواتین ایکٹ ...... ③	حافظ صلاح الدین یوسف	۲۷	۱۴	۹۵۰
مسلمانوں کی دینی ذمہ داریاں	قاری نعیم الحق نعیم رحمہ اللہ	۲۹	۱۹	۱۰۲۷
قناعت ...... ایک بیش بہا خزانہ	حافظ سعید احمد ڈوگر	۳۴	۱۴	۱۲۰۲

⑱...... مواعظ وعبر

مضمون	مصنف	شمارہ	صفحہ	مسلسل
ایک راہزن اور غریب مسافر	عبدالصمد ریالوی	۵	۳۳	۱۷۷

مضمون	مصنف	شمارہ	صفحہ	مسلسل
شاید کہ اتر جائے ترے دل میں میری بات	مفتی عبداللہ عفیف	۱۴	۹	۴۷۷
قیادت کی نازک اور اہم ذمہ داریاں	شیخ عمر فاروق	۳۳	۱۶	۱۱۶۹

⑲...... عقائد وایمانیات

مضمون	مصنف	شمارہ	صفحہ	مسلسل
اسلام سے خارج کردینے والی چیزیں	سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن بازؒ۔ ترجمہ: محمد حسن موہل	۵	۸	۱۵۲
فوائد الایمان...... ①	قاری ذکاء اللہ	۱۷	۱۶	۵۹۲
فوائد الایمان...... ②	قاری ذکاء اللہ	۱۸	۷	۶۱۹
فوائد الایمان...... ③ آخری	قاری ذکاء اللہ	۱۹	۱۹	۶۶۷
عقیدۂ توحید اور اس کے بعض متعلقات	پروفیسر سعید مجتبیٰ سعیدی	۴۸	۷	۱۶۱۵
کیا اللہ تعالیٰ ہر جگہ موجود ہے؟	عبداللہ سرور	۴۹	۲۳	۱۶۶۷

⑳...... تحقیق وتنقید

مضمون	مصنف	شمارہ	صفحہ	مسلسل
محدثین کرام پر اتہامات کا جائزہ	ابوانس محمد یحیٰی گوندلوی	۲	۷	۴۳
صحیحین میں غنائے جاریتین کی روایت...... ①	ابوالبدر ارشاد الحق اثری	۲	۱۳	۴۹
صحیحین میں...... ②	ابوالبدر ارشاد الحق اثری	۳	۲۲	۹۵
صحیحین میں...... ③	ابوالبدر ارشاد الحق اثری	۴	۱۷	۱۲۵
غیر اسلامی رسوم ورواج اور ان کی تباہ کاریاں...... ①	نعیمہ صدیقہ ابوالبرکات	۵	۱۶	۱۶۰
صحیحین میں...... ④	ابوالبدر ارشاد الحق اثری	۵	۲۴	۱۶۸
غیر اسلامی رسوم...... ②	نعیمہ ابوالبرکات	۶	۲۵	۲۰۵
صحیحین میں...... ④	ابوالبدر ارشاد الحق اثری	۶	۲۹	۲۰۹
غیر اسلامی رسوم...... ③	نعیمہ ابوالبرکات	۷	۲۱	۲۳۷
حضرت اسماعیل کی قربانی اور مقام قربانی...... ①	ابوالبدر ارشاد الحق اثری	۷	۲۶	۲۴۲
غیر اسلامی رسوم...... ④	نعیمہ ابوالبرکات	۸	۱۲	۲۶۴
حضرت اسماعیل کی قربانی ومقام قربانی...... ②	ابوالبدر ارشاد الحق اثری	۸	۱۹	۲۷۱
صحابہ کرامؓ پر تنقید کا فتنہ ①	ابوالبدر ارشاد الحق اثری	۹	۱۲	۳۰۰
غیر اسلامی رسوم...... ⑤	نعیمہ ابوالبرکات	۹	۱۷	۳۰۵
غسل کعبۃ اللہ پر زرِ کثیر اسراف یا تبذیر؟	محمد سلیم چنیوٹی	۹	۲۴	۳۱۲
غیر اسلامی رسوم...... ⑥	نعیمہ ابوالبرکات	۱۰	۱۲	۳۳۶
صحابہ کرامؓ پر تنقید کا فتنہ ②	ابوالبدر ارشاد الحق اثری	۱۰	۲۰	۳۴۴
عون المعبود کا مؤلف کون؟	ابوقتیبہ محمد سعید	۱۰	۲۵	۳۴۹
صحابہ کرام پر تنقید کا فتنہ ③	ابوالبدر ارشاد الحق اثری	۱۱	۱۱	۳۷۱
غیر اسلامی رسوم...... ⑦	نعیمہ ابوالبرکات	۱۱	۱۶	۳۷۶
صحابہ کرام پر تنقید کا فتنہ ④	ابوالبدر ارشاد الحق اثری	۱۲	۱۳	۴۰۹
غیر اسلامی رسوم...... ⑧	نعیمہ ابوالبرکات	۱۲	۱۷	۴۱۳
صحابہ کرام پر تنقید کا فتنہ ⑤	ابوالبدر ارشاد الحق اثری	۱۳	۱۳	۴۳۵
عید میلاد النبی کی شرعی حیثیت	غلام مصطفیٰ ظہیر	۱۳	۱۶	۴۳۸
غیر اسلامی رسوم...... ⑨	نعیمہ ابوالبرکات	۱۳	۲۷	۴۵۹
زیادۃ الثقہ اور واذا قرأ فانصتوا کا حکم...... ①	محمد خبیب احمد	۳۴	۹	۱۱۹۷
زیادۃ الثقہ...... ②	محمد خبیب احمد	۳۵	۱۷	۱۲۴۱
زیادۃ الثقہ...... ③	محمد خبیب احمد	۳۶	۲۰	۱۲۸۱
کیا اوجھڑی حرام ہے؟ ①	مولانا خاور رشید بٹ	۴۱	۱۸	۱۴۵۸

مضمون	مصنف	شمارہ	صفحہ	مسلسل
کیا اوجھڑی حرام ہے؟ ②	مولانا خاور رشید بٹ	۴۲	۱۵	۱۴۹۱
صحیح مسلم کی ایک حدیث کا دفاع اور ثقہ راوی کی زیادت ①	حافظ زبیر علی زئی	۴۵	۱۸	۱۶۱۸
صحیح مسلم...... ②	حافظ زبیر علی زئی	۴۶	۱۹	۱۶۵۵
صحیح مسلم...... ③	حافظ زبیر علی زئی	۴۷	۱۱	۱۶۸۳
صحیح مسلم...... ④	حافظ زبیر علی زئی	۴۸	۲۵	۱۷۳۳
تقلید کی نئی دلیل (دارالعلوم دیوبند کے استاذ کے جواب میں)	محمد خبیب احمد	۴۹	۱۵	۱۷۵۹

㉑...... علمائے حدیث/ اہل حدیث

مضمون	مصنف	شمارہ	صفحہ	مسلسل
مولانا ولایت علی عظیم آبادیؒ	عبدالرشید عراقی	۳	۲۹	۱۰۱
حافظ ابوالبشر الدولابی ①	محمد خبیب احمد	۲۲	۲۳	۷۷۹
حافظ ابوالبشر الدولابی ②	محمد خبیب احمد	۲۳	۱۹	۸۱۱
حافظ ابوالبشر الدولابی ③	محمد خبیب احمد	۲۴	۲۶	۸۵۴
حافظ ابوالبشر الدولابی ④	محمد خبیب احمد	۲۵	۲۷	۸۹۱
حافظ عبدالرشید گوہڑوی	محمد اسحاق بھٹی	۲۳	۲۵	۸۱۷
مولانا بہادر علی فیروز پوریؒ	مولانا محمد ابراہیم خلیل	۲۵	۳۱	۸۹۵
مولانا عبداللہ امجد چھتوی	محمد اسحاق بھٹی	۲۶	۲۵	۹۲۵
مولانا عبدالرشید مجاہد آبادی ①	محمد اسحاق بھٹی	۲۸	۲۳	۹۹۵
مولانا عبدالرشید مجاہد آبادی ②	محمد اسحاق بھٹی	۲۹	۲۳	۱۰۳۱
مولانا عبدالرشید مجاہد آبادی ③	محمد اسحاق بھٹی	۳۱	۲۵	۱۱۰۵
مولانا عبدالرشید مجاہد آبادی ④	محمد اسحاق بھٹی	۳۲	۲۵	۱۱۴۱
مؤرخ اہل حدیث مولانا محمد اسحاق بھٹی	محمد انور قاسم سلفی	۳۰	۲۴	۱۰۶۸
عہد ساز شخصیت قاضی محمد سلیمان منصور پوری رحمہ اللہ		۴۹	۲۵	۱۷۶۹

㉒...... تذکرہ اسلاف

مضمون	مصنف	شمارہ	صفحہ	مسلسل
علامہ اقبال اور سید سلیمان ندوی رحمہ اللہ	عبدالرشید عراقی	۲۷	۲۹	۹۶۵
حافظ محمد یحییٰ عزیز میر محمدی رحمہ اللہ سے انٹرویو	مولانا عبدالخالق مدنی (کویت)	۴۷	۲۷	۱۶۹۹

㉓...... احوالِ حاضرہ

مضمون	مصنف	شمارہ	صفحہ	مسلسل
مولوی احمد سعید ملتانی کی گرفتاری	محمد سلیم چنیوٹی	۱۹	۱۸	۶۶۶
اختلافات ختم کرنے کی استدعا	پروفیسر محمد ابراہیم خادم قصوری	۲۲	۳۵	۷۹۱
روشن صبح کی امید	محمد سلیم چنیوٹی	۲۳	۳۰	۸۲۲
وفاق المدارس کی تربیتی ورک شاپ......	محمد بشیر سیالکوٹی	۲۷	۳۵	۹۷۱
حج وعمرہ اخراجات میں ہوشربا اضافہ	محمد سلیم چنیوٹی	۲۸	۱۲	۹۸۴
مذاکراتی کلید سے مسائل کا حل	حافظ عبدالشکور مدنی	۲۸	۲۸	۱۰۰۰
دشمن کے مقابلے کے لیے گھوڑے تیار رکھو	محمد سلیم چنیوٹی	۲۹	۲۹	۱۰۳۷
فریوائی اکادمی دہلی کا عبدالجبار فریوائی ایوارڈ	محمد فاروق سلفی، دہلی	۳۷	۳۴	۱۳۳۰

㉔...... نقطۂ نظر

مضمون	مصنف	شمارہ	صفحہ	مسلسل
اور اب یومِ یکجہتی کشمیر تہوار	محمد سلیم چنیوٹی	۶	۳۲	۲۱۲
جماعتی اخوت ومحبت	محمد سلیم چنیوٹی	۲۷	۳۱	۹۶۷
الیکٹرانک میڈیا کا استعمال	حافظ صلاح الدین یوسف	۴۰	۷	۱۴۱۱
خودکشی جرمِ عظیم، عذابِ مسلسل	محمد اختر صدیق	۴۰	۱۵	۱۴۱۹

۲۵......معاشی مسائل

۲۶......مکتوبات

۲۷......شعر وادب

۲۸......یادِ رفتگاں

مولانا محمد داؤد (ٹنڈو آدم سندھ)	محمد سیف اللہ	۱۶	۳۵	۵۷۵
میاں الحمد للہ رحمہ اللہ	محمد اسحاق بھٹی	۱۷	۲۷	۶۰۳
قاضی محمد سلیمان سلمان منصور پوری رحمہ اللہ	مولانا محمد ابراہیم خلیل	۱۸	۲۸	۶۴۰
شیخ خالد مسعود بھنڈاریؒ	محمد رفیق زاہد	۲۰	۲۸	۷۱۲
علامہ حسین بن محسن انصاری الیمانی	عبدالرشید عراقی	۳۴	۲۵	۱۲۱۳
علامہ محمد بن حسین انصاری	عبدالرشید عراقی	۳۷	۲۵	۱۳۲۱
علامہ خلیل بن محمد عربؒ	عبدالرشید عراقی	۳۸	۲۷	۱۳۵۹
حافظ محمد یحییٰ عزیز میر محمدیؒ	محمد اسحاق بھٹی	۴۵	۲۳	۱۶۲۳
حافظ محمد یحییٰ کا سانحہ ارتحال	مولانا محمد یوسف انور	۴۵	۲۸	۱۶۲۸

۲۹...... ملکی سیاسیات

مضمون	مصنف	شمارہ	صفحہ	مسلسل
الیکشن	محمد بلال احمد	۴	۳۲	۱۴۰
اٹھو ورنہ حشر نہ ہوگا......	ابوبکر صدیق حسینوی	۱۸	۲۵	۶۳۷

۳۰...... حدیقۃ الاطفال

مضمون	مصنف	شمارہ	صفحہ	مسلسل
صحت کے آداب	شیخ عمر فاروق	۲	۲۵	۶۱
لباس کے آداب	شیخ عمر فاروق	۵	۳۰	۱۷۴

۳۱...... علوم ومعارف

مضمون	مصنف	شمارہ	صفحہ	مسلسل
حضرت سلطان باہوؒ اور ان کے اقوال	حکیم محمد یحییٰ ڈاھروی	۴	۲۳	۱۳۱
تحقیق کی دنیا	عبدالجبار ایوبی	۴	۲۸	۱۳۷

۳۲...... اخلاق وکردار

مضمون	مصنف	شمارہ	صفحہ	مسلسل
اہمیت صبر	فضل اکبر کاشمیری	۲	۱۸	۵۴
حضرت حسینؓ کا صبر واستقامت	محمد مصعب عبقری	۳	۲۷	۹۹

۳۳...... بصائر ومعارف

مضمون	مصنف	شمارہ	صفحہ	مسلسل
فرمانِ نبویؐ "انما انا قاسم" کی صحیح تفہیم	طارق محمود	۱۲	۷	۴۰۳
اہل سنت والجماعت کسے کہتے ہیں؟	حافظ عثمان فاروقی	۱۴	۱۴	۴۸۲

۳۴...... بدعات ورسوم

مضمون	مصنف	شمارہ	صفحہ	مسلسل
عید میلاد النبی کی شرعی حیثیت	حافظ راشد منیر	۱۲	۲۵	۴۲۱
عید میلاد النبیؐ۔ ایک تحقیقی جائزہ	قاری ذکاء اللہ	۱۳	۲۰	۴۵۲

۳۵...... وفیات الاعیان

نامِ متوفی	ساکن	شمارہ	صفحہ	مسلسل
محمد جاوید محمدی کے بہنوئی	لاہور	۱	۱۲	۱۲
حافظ عبدالمتین کے والد	بحر العلوم السلفیہ میرپور خاص	۱	۱۲	۱۲
مولانا محمد علی جانباز کی ہمشیرہ	سیالکوٹ	۲	۱۲	۴۸
محمد اکبر بھٹی کے بہنوئی	لاہور	۲	۱۲	۴۸
ڈاکٹر خالد ظفر اللہ کی والدہ	سمندری	۲	۲۸	۶۴
حافظ محمد شریف صاحب کی والدہ محترمہ	فیصل آباد ر	۴	۱۶	۱۲۴
حافظ محمد بشیر بھوجیانی کی بیوہ	میاں چنوں	۴	۳۴	۱۴۲
حاجی نثار حسین خان	لاہور	۴	۳۴	۱۴۲
قیصر الاسلام	کامونکی	۵	۱۵	۱۵۹
مولوی شیر الٰہی بصیر پوری	راجووال	۵	۲۳	۱۶۷
میاں محمد مستقیم	کوٹ رادھا کشن	۵	۲۳	۱۶۷
مولوی عبدالرحیم	کنری (سندھ)	۵	۳۴	۱۷۸

سید انور حسین نفیس شاہ	لاہور	۶	۱۶	۱۹۶
مولانا محمد ابراہیم خلیل	بورے والا	۶	۳۴	۲۱۴
مولانا عبدالحمید کے والد گرامی	مرید کے	۶	۳۴	۲۱۴
حافظ محبوب عالم	لاہور	۷	۳۵	۲۵۱
حافظ عبدالسلام بھٹوی کی اہلیہ محترمہ	مرید کے	۸	۳۱	۲۸۳
علامہ طالب الہاشمی	لاہور	۸	۳۵	۲۸۷
مولانا ضیاء الدین اصلاحی	اعظم گڑھ (انڈیا)	۱۰	۳۵	۳۵۹
مولانا محمد داؤد	ٹنڈو آدم (سندھ)	۱۰	۳۵	۳۵۹
بیوہ مولانا علی محمد سعیدی	خانیوال	۱۱	۲۸	۳۸۸
غازی عبدالکریم مجاہد	لودھراں	۱۱	۳۵	۳۹۵
محمد یوسف انصاری	قصور	۱۱	۳۵	۳۹۵
مولانا عبدالرشید مرجالوی	بدوملہی	۱۱	۳۵	۳۹۵
پروفیسر ڈاکٹر اکرم حسین علی	حیدر آباد	۱۲	۲۸	۴۲۴
شیخ عمر فاروق کی ہمشیرہ	لاہور	۱۲	۲۸	۴۲۴
قاضی عبدالباقی نبیرہ قاضی محمد سلیمان منصور پوریؒ	لاہور	۱۲	۳۵	۴۳۱
ملک محمد صدیق (خوش نویس الاعصام)	چک نمبر ۱۷	۱۳	۷	۴۳۹
حافظ محمود احمد کی والدہ	ستیانہ بنگلہ	۱۳	۳۵	۴۶۷
حاجی محمد عثمان صندل	سیالکوٹ	۱۳	۳۵	۴۶۷
مولانا عبدالقیوم	سمندری	۱۳	۳۵	۴۶۷
مولانا پروفیسر عبدالرحمٰن لدھیانوی کے والد گرامی	لاہور	۱۶	۲۱	۵۶۱
حاجی محمد خالد مغل	گوجرانوالہ	۱۶	۲۱	۵۶۱
حافظ محمد خالد بن خطیب پاکستان مولانا محمد حسین شیخوپوریؒ	شیخوپورہ	۱۷	۲۹	۶۰۵
عبیدالرحمٰن انصاری	فیصل آباد	۱۸	۳۵	۶۲۷
حافظ عبدالمجید (بمباں والا)	ڈسکہ	۲۰	۱۴	۶۹۸
مولانا محمد رمضان سلفی	لاہور	۲۰	۱۴	۶۹۸
خلیل اے ملک کی اہلیہ محترمہ	لاہور	۲۲	۳۴	۷۹۰
مولانا عبدالرحمٰن ناصر	گہلن ہٹھاڑ	۲۲	۱۳	۷۶۹
چوہدری محمد یوسف	شیخوپورہ	۲۲	۳۰	۷۸۶
حاجی عبدالرشید آڑھتی	منڈی فاروق آباد	۲۳	۳۴	۸۲۶
مولانا مسعود الرحمان جانباز	مانسہرہ	۲۳	۳۵	۸۲۷
مولانا حافظ محمد قاسم	اوکاڑا	۲۵	۳۴	۸۹۸
شاہ جہاں ملک	میانوالی	۲۸	۳۵	۱۰۰۷
مولانا عبدالسلام کیلانی	شیخوپورہ	۳۲	۱۵	۱۱۳۱
حاجی عبدالغنی کاشمیری	فیصل آباد	۳۳	۱۵	۱۱۶۷
صوفی عبدالرحمٰن	راجووال اوکاڑا	۳۴	۱۷	۱۲۰۵
ڈاکٹر خالد ظفر اللہ کے چچاجان	سمندری	۳۷	۳۳	۱۳۲۹
مولانا محمد اسحاق بھٹی کی اہلیہ محترمہ	لاہور	۴۰	۳۵	۱۴۳۹
شیخ الحدیث مولانا محمد علی جانباز رحمہ اللہ	سیالکوٹ	۴۹	۳۵	۱۷۷۹

۳۶...... تبصرۂ کتب

نام کتاب	تبصرہ نگار	شمارہ	صفحہ	مسلسل
اسوۂ حسنہ	محمد سلیم چنیوٹی	۶	۳۳	۲۱۳
حرارتِ ایمان والے واقعات	ملک عصمت اللہ قلعوی	۶	۳۳	۲۱۳
آداب الدعا	ملک عصمت اللہ قلعوی	۶	۳۴	۲۱۴
ذہن کی پراسرار قوتیں	محمد سلیم چنیوٹی	۷	۳۴	۲۵۰

سیرت عشرہ مبشرہ	محمد اسحاق بھٹی	۹	۳۳	۳۲۰
فضائل رحمۃ للعالمین	محمد سلیم چنیوٹی	۱۱	۲۹	۳۸۹
تحفۃ السائلین	محمد سلیم چنیوٹی	۱۱	۳۰	۳۹۰
ماہنامہ سوئے حرم	محمد سلیم چنیوٹی	۱۴	۲۸	۴۹۶
تذکار نواب صدیق حسن خانؒ	محمد سلیم چنیوٹی	۱۴	۲۸	۴۹۶
اہل علم کے خطوط	محمد سلیم چنیوٹی	۱۴	۲۹	۴۹۷
اٹک، راولپنڈی اور ہری پور کے کتب خانوں کے نسخے	محمد عزیر شمس	۱۵	۲۸	۵۳۲
آج، ادیان، اقوام متحدہ اور پاکستان	محمد سلیم چنیوٹی	۱۶	۲۸	۵۶۸
فتنہ قادیانیت اور مولانا ثناء اللہ امرتسری	محمد سلیم چنیوٹی	۲۲	۳۳	۷۸۹
سہ ماہی مجلّہ الجامعہ السّلفیہ، اسلام آباد	محمد سلیم چنیوٹی	۲۴	۳۱	۸۵۹
رحمت عالم ﷺ	محمد سلیم چنیوٹی	۲۶	۳۰	۹۳۰
حدیث نماز	محمد سلیم چنیوٹی	۲۶	۳۰	۹۳۰
ماہنامہ دعوت اہل حدیث ''دفاع حدیث'' نمبر	محمد سلیم چنیوٹی	۲۶	۳۱	۹۳۱
تفسیر فضل القرآن	مولانا عبدالرشید	۲۶	۳۱	۹۳۱
ماہنامہ ''رشد'' کا حرمت رسول نمبر	محمد سلیم چنیوٹی	۳۱	۳۱	۱۱۱۱
مومن کی زندگی کے آخری مراحل	محمد سلیم چنیوٹی	۳۱	۳۲	۱۱۱۲
ماہِ شعبان (فضائل، اعمال اور بدعات)	ابوبکر ظفر	۳۳	۳۰	۱۱۸۲
البیان المحکم	ابوبکر ظفر	۳۳	۳۰	۱۱۸۲
تحریک ختم نبوت (حصہ چہارم)	محمد سلیم چنیوٹی	۳۳	۳۱	۱۱۸۳
سیدنا ثعلبہ بن حاطبؓ در عدالت انصاف	محمد سلیم چنیوٹی	۳۳	۳۲	۱۱۸۴
صحن حرم	محمد اسحٰق بھٹی	۳۴	۲۹	۱۲۱۷
حجیت حدیث	محمد سلیم چنیوٹی	۳۴	۲۹	۱۲۱۷
توحید اور شرک کی حقیقت	محمد سلیم چنیوٹی	۳۴	۳۰	۱۲۱۸
شریعت اسلامیہ کے محاسن	محمد سلیم چنیوٹی	۳۷	۲۹	۱۳۲۵
زاد الخطیب	محمد سلیم چنیوٹی	۳۷	۲۹	۱۳۲۵
۴۰ روز قرآن وسنت کے ساتھ	ابوبکر ظفر	۳۷	۲۹	۱۳۲۶
دوامِ حدیث	ابوبکر ظفر	۳۹	۲۸	۱۳۹۶
دفاع سنت	ابوبکر ظفر	۳۹	۳۰	۱۳۹۸
صحن حرم	پروفیسر محمد نعیم جاوید	۳۹	۳۱	۱۳۹۹
تحریک ختم نبوت جلد ۵	محمد سلیم چنیوٹی	۴۱	۳۱	۱۴۷۱
اتحاد ملت کا نقیب فکر اہل حدیث ہی کیوں؟	محمد سلیم چنیوٹی	۴۱	۳۲	۱۴۷۲
فضائل عشرہ ذوالحجہ واحکام ومسائل عیدالاضحیٰ	محمد سلیم چنیوٹی	۴۲	۳۰	۱۵۰۶
مسنون نماز اور روز مرہ کی دعائیں	محمد سلیم چنیوٹی	۴۲	۳۰	۱۵۰۶
کیا عورتوں کا طریقہ نماز مردوں سے مختلف ہے؟	محمد سلیم چنیوٹی	۴۲	۳۰	۱۵۰۶
تحریک ختم نبوت (حصہ ششم)	محمد سلیم چنیوٹی	۴۵	۳۰	۱۶۳۰
ایک مجلس میں تین طلاقیں اور اس کا شرعی حل	محمد سلیم چنیوٹی	۴۶	۳۰	۱۶۶۶

رسوماتِ محرم الحرام اور سانحہ کربلا	محمد سلیم چنیوٹی	۴۶	۳۱	۱۶۶۷

۳۷......درس گاہیں

مضمون	مصنف	شمارہ	صفحہ	مسلسل
دارالحدیث راجووال	محمد اسحاق بھٹی	۴۹	۲۸	۱۷۷۲

۳۸......اخبار دارالدعوۃ السلفیہ

مضمون	مصنف	شمارہ	صفحہ	مسلسل
قارئین الاعتصام کی خدمت میں گزارش	ادارہ	۲۷	۱۳	۹۴۹
الاعتصام سے بھرپور تعاون فرمائیں	ادارہ	۲۹	۳۴	۱۰۴۲
مقالہ خصوصی برموقع تقریب اعزاز مولانا محمد اسحاق بھٹی	حافظ احمد شاکر	۳۴	۷	۱۱۹۵
کارروائی اجلاس مجلس عاملہ	۲۰/اگست ۲۰۰۸ء	۳۶	۳۳	۱۲۹۳

۳۹......فہرست اردو کتب

مولانا عطاء اللہ حنیفؒ لائبریری

شمارہ نمبر	صفحہ نمبر	مسلسل نمبر
۱۱	۳۱	۳۹۱
۱۲	۲۹	۴۲۵
۱۳	۳۲	۴۶۴
۱۴	۳۰	۴۹۸
۱۵	۳۰	۵۳۴
۱۶	۳۰	۵۷۰
۱۶	۳۰	۵۷۰
۱۷	۳۰	۶۰۸
۱۸	۳۱	۶۴۳
۱۹	۳۲	۶۸۰
۲۰	۳۰	۷۱۴
۲۱	۳۰	۷۵۰
۲۲	۳۴	۷۹۰
۲۳	۳۲	۸۲۴
۲۴	۳۳	۸۶۱
۲۵	۳۳	۸۹۷
۲۶	۳۲	۹۳۲
۲۷	۳۲	۹۶۸
۲۸	۳۲	۱۰۰۴
۲۹	۳۲	۱۰۴۰
۳۱	۳۴	۱۱۱۴
۳۲	۳۱	۱۱۴۷
۳۴	۳۱	۱۲۱۹
۳۸	۳۰	۱۳۶۲
۳۹	۳۳	۱۴۰۱
۴۰	۳۱	۱۴۳۵
۴۲	۳۲	۱۵۰۹
۴۴	۳۱	۱۵۹۵
۴۵	۳۲	۱۶۳۲
۴۶	۳۲	۱۶۶۸
۴۹	۳۱	۱۷۷۵

۴۰......زبانِ خامہ

مضمون	مصنف	شمارہ	صفحہ	مسلسل
چند الفاظ کی صحت	حیات عبداللہ	۴۱	۲۹	۱۴۶۹

حیات عبداللہ کے مضمون پر استدراک	پروفیسر سعید عابد	۴۴	۳۰	۱۵۹۴
’’ابلاغ عامہ قرآنی تعلیمات کی روشنی میں‘‘	محمد سعید عابد	۴۹	۲۱	۱۷۶۵

۴۱...... ختم نبوّت

مضمون	مصنف	شمارہ	صفحہ	مسلسل
تردید مرزائیت سے متعلق اہل حدیث کی اوّلیات	مولانا محمد اسحاق بھٹی	۴۳	۶	۱۵۱۸
عقیدۂ ختم نبوت میں علمائے اہل حدیث کی خدمات	قاری نعیم الحق نعیم رحمہ اللہ	۴۳	۱۲	۱۵۲۴

۴۲...... دعوت وتبلیغ

مضمون	مصنف	شمارہ	صفحہ	مسلسل
دعوت الی اللہ اور داعی کے اوصاف	محمد یحییٰ خلیق	۴۶	۷	۹۰۷
علم وذکر	مولانا محمد اشرف ایم اے	۳۹	۱۳	۱۳۸۱
اصلاحِ قلب کی اہمیت وضرورت	افادات حافظ ابن القیمؒ	۴۰	۱۱	۱۴۱۵

۴۳...... سفر نامہ

مضمون	مصنف	شمارہ	صفحہ	مسلسل
زیارتِ حرمین اور سفر کویت...... ①	محمد اسحاق بھٹی	۳۶	۲۷	۱۲۸۷
زیارتِ حرمین اور سفر کویت...... ②	محمد اسحاق بھٹی	۳۷	۱۹	۱۳۱۵
زیارتِ حرمین اور سفر کویت...... ③	محمد اسحاق بھٹی	۳۸	۲۱	۱۳۵۳
زیارتِ حرمین اور سفر کویت...... ④	محمد اسحاق بھٹی	۳۹	۱۹	۱۳۸۷
زیارتِ حرمین اور سفر کویت...... ⑤	محمد اسحاق بھٹی	۵۰	۲۱	۱۴۲۵

۴۴...... افکارِ معاصرین

مضمون	مصنف	شمارہ	صفحہ	مسلسل
شاہ سعود کا خط حکام کے نام	بہ شکریہ ’’الفرقان‘‘ لکھنؤ	۱۰	۱۸	۳۴۲
محمد عطاء اللہ حنیف لائبریری	بہ شکریہ ایکسپریس لاہور	۱۴	۲۶	۴۹۴
فاعتبروا یا اولی الابصار	جاوید چودھری	۲۲	۳۱	۷۸۷
مشترکہ، مجرمانہ گٹھ جوڑ	اوریا مقبول جان	۲۸	۳۰	۱۰۰۲
رخصت کے بعد	اوریا مقبول جان	۳۵	۳۲	۱۲۵۶
اب کہاں جائیں گے؟	اوریا مقبول جان	۴۲	۲۷	۱۵۰۳
چور نظام کے چوکیدار	جاوید چودھری	۴۷	۳۳	۱۷۰۵



اطلاعات واعلانات

طالب علم کا اعزاز

جمعیۃ تحفیظ القرآن ڈیرہ غازی خان کے حالیہ مقابلہ حفظ القرآن میں ہمارے جامعہ کریمیہ اسلامیہ سمندری کے طالب علم حافظ غضنفر حیات نے اوّل پوزیشن حاصل کی ہے۔

اسے محترم حافظ عبدالکریم صاحب حفظہ اللہ نے اپنے دست مبارک سے عمرے کا ٹکٹ انعام میں عطا کیا۔ اللہ سے دعا ہے طالب علم کو اللہ تعالیٰ مزید کامیابیاں عطا کرے، آمین۔

علامہ پروفیسر محمد ابراہیم خادم قصوری کے پروگرام خطباتِ محرم الحرام

ممتاز عالم وخطیب علامہ پروفیسر محمد ابراہیم خادم قصوری (کنگن پور) کے خطبات محرم الحرام کا پروگرام درج ذیل ہے:

① ...... پہلا خطبہ جمعۃ المبارک شہادت حضرت حسین رضی اللہ عنہ

② ...... دوسرا خطبہ جمعۃ المبارک فضائل حضرت حسین رضی اللہ عنہ

③ ...... تیسرا خطبہ جمعۃ المبارک فضائل سیدۃ النساء اہل الجنۃ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا

④ ...... محرم کا چوتھا خطبہ جمعۃ المبارک فضائل صبر وشکر وصابرین

[محمد اسحاق خادم قصوری، نائب خطیب جامعہ ابراہیمیہ بالمقابل ریلوے اسٹیشن کنگن پور ضلع قصور۔ فون: 0300-4421651]

مولانا عبدالقیوم نون طور مرحوم کے چھوٹے بھائی مولانا عبدالرؤف طور کی وفات

مولانا عبدالقیوم نون طور مرحوم کے برادرِ اصغر مولانا عبدالرؤف طور (فاضل مدینہ یونیورسٹی) آف جھوک دادو طور عید الاضحیٰ کی شب رحلت فرما گئے، انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم عرصے سے گاؤں کی مسجد میں خطابت فرما رہے تھے۔ وہ بڑے نڈر اور حق بیان خطیب تھے۔ انھوں نے ساری زندگی بے لوث خدمت دین حنیف انجام دی۔ ان کی نماز جنازہ مولانا عبدالواحد کاشمیری حفظہ اللہ نے پڑھائی۔ جنازے میں سینکڑوں افراد شریک ہوئے۔ بے شمار آنکھیں اس موق پر اشک بار تھیں۔ عید کے دن گاؤں میں سوگ کا سماں رہا۔ قارئین سے دعائے مغفرت کی درخواست ہے۔

[شہادت طور ''تنظیم اہل حدیث'' لاہور 0300-4583187]

ضرورت خطیب وامام

مرکزی جامع مسجد ومدرسہ رحمانیہ اہل حدیث انجینئرنگ یونیورسٹی روڈ ایچ ایم سی ٹیکسلا ضلع راولپنڈی کے لیے فوری ایک خطیب وامام مسجد کی ضرورت ہے۔ باعمل عالم دین، قرآن وحدیث پر مکمل عبور رکھنے والے اور اردو فن تقریر سے واقف جلد رابطہ فرمائیں۔ معقول تنخواہ ورہائش کی سہولت ہوگی۔

[رابطہ 0331-5278470 امیر انتظامیہ کمیٹی مسجد]

خطباتِ جمعۃ المبارک

جامع مسجد محمدی اہل حدیث کوٹ رادھا کشن ضلع قصور کے خطیب مولانا عطاء اللہ حنیف صاحب حج بیت اللہ کے لیے سعودی عرب تشریف لے گئے تھے۔

ان کی عدم موجودگی میں خطباتِ جمعہ کے پروگرام ہوئے۔ مختلف علمائے کرام نے خطبات جمعہ ارشاد فرمائے۔ موصوف ۳۱ دسمبر ۲۰۰۸ء کو واپس وطن تشریف لا رہے ہیں۔

[صاحبزادہ حکیم محمد یحییٰ عزیز ڈاہروی]

مولانا محمد علی جانباز کی وفات پر تعزیت

شیخ الحدیث مولانا محمد علی جانباز رحمہ اللہ کی وفات حسرتِ آیات پر دفتر الاعتصام میں بذریعہ فون وخطوط تعزیتی پیغامات وصول ہوئے ہیں۔ان کے نام درج ذیل ہیں:

① ......عبدالرشید عراقی صاحب، سوہدرہ
② ......مولانا امیر حمزہ حمادطور، گوجرانوالہ
③ ......شہادت طور منیجر تنظیم اہل حدیث لاہور
④ ......مولانا حکیم محمد یحییٰ عزیز ڈاہروی کوٹ رادھاکشن
⑤ ......مولانا محمد ابراہیم خلیل کوٹ رادھاکشن
⑥ ......میاں محمد یوسف آپٹیکل والے قصور
⑦ ......مولانا محمد نعمانی فاروقی صاحب ملتان
⑧ ......مولانا پروفیسر محمد ابراہیم خادم قصوری کنگن پور
⑨ ......عبدالرؤف انجم، فاروقہ سرگودھا
⑩ ......تاج الدین قبولہ
⑪ ......محمد رمضان یوسف سلفی، فیصل آباد [محمد سلیم چنیوٹی]

چوہدری محمد اصغر (رحیم یارخان) کی وفات

الحاج چوہدری محمد اصغر رئیس جامعہ فاروق الاسلامیہ رحیم یارخان وناظم جمعیت اہل حدیث ضلع رحیم یارخان ۱۶ دسمبر ۲۰۰۸ء بروز منگل وفات پاگئے، انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم بااخلاق، ملنسار، جماعتی ومسلکی تڑپ رکھنے والے آدمی تھے۔ مرحوم کی نماز جنازہ قاری عبدالوکیل صدیقی صاحب نے پڑھائی۔ سینکڑوں افراد نے شرکت فرمائی۔ احباب سے دعائے مغفرت کی درخواست ہے۔

[شعبہ نشرواشاعت مرکزی جمعیت اہل حدیث رحیم یارخان]



توحید باری تعالیٰ کے بارے میں تقریری وتحریری مقابلہ

عقیدۂ توحید اعتقادی اور صرف آخرت کا مسئلہ نہیں بلکہ اس کے انسانی زندگی پر گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔توحید نظام کائنات کی بقا کی ضامن اور شرک کائنات کے بگاڑ کا سبب ہے۔توحید ہی دین کی ابتداء اور انتہا ہے باقی ارکان اس کے تقاضے ہیں۔اس لیے تمام انبیاء اپنی دعوت کی ابتداء عقیدہ توحید سے کیا کرتے تھے۔یہ جز وقتی دعوت نہیں بلکہ ہمہ وقت اور ہمہ گیر تحریک ہے۔یہی پاکستان کی بنیاد ہے۔وطن عزیز میں مساجد سے باہر پہلی دفعہ اس تحریک کا آغاز ہوا۔ آپ سے استدعا ہے کہ آپ اپنی اپنی جماعتوں میں رہ کر اخلاقی،تبلیغی تعاون فرمائیں۔توحید کا شعور اور شرک کے خلاف رائے عامہ بیدار کرنے کے لیے تقریری مقابلہ جات کا سلسلہ شروع کیا جارہا ہے۔ایمان کی پختگی اور توحید کی معرفت حاصل کرنے کے لیے عظیم الشان مذاکرہ میں شرکت فرمائیں۔زیرصدارت حافظ مقصود احمد صاحب خطیب مسجد ہذا

مقام: جامع مسجد شاہ اسماعیل شہید سیکٹر i-9/4 اسلام آباد نزد پنڈوراچونگی بتاریخ: 11 جنوری بروز اتوار 10 بجے دن

جج صاحبان مولانا ڈاکٹر سید طالب الرحمٰن۔پروفیسر مولانا عبدالرحمٰن عتیق۔ **خصوصی خطاب** ڈاکٹر فضل الٰہی **کنوینر تحریک سوالات کا جواب بھی دیں گے۔**

عنوانات: (۱) اللہ تعالیٰ کی صفت الہٰ کی جامعیت اور اس کے تقاضے (قرآنِ مجید میں لفظ الہٰ اللہ تعالیٰ کی کس کس صفت کے لیے استعمال ہوا ہے۔) (۲) توحید کے انفرادی اور اجتماعی زندگی پر اثرات (احادیث اور تاریخ کے حوالہ جات سے) (۳) توحید کی اہمیت وفرضیت (ہندو،سکھ،عیسائیت اور بدھ مت کی نظر میں) (۴) شرک کے اخلاقی،معاشرتی اور معاشی نقصانات (قرآن مجید، احادیث اور تاریخ کے مستند حوالوں سے) (۵) دور نبوت میں اہل مکہ،یہودی اور عیسائی شرک کی کون کون سی اقسام میں مبتلا تھے۔ **ہر مقرر کو پندرہ منٹ وقت دیا جائے گا۔**

تقریری مقابلہ میں حصہ لینے کے مجاز: (۱) صوبہ سرحد، آزاد کشمیر، راولپنڈی ڈویژن اور اسلام آباد کے مدارس اور کالجز۔ (۲) شریک ہونے والے طلبا اور ادارہ کے ناظم کی تصدیق ضرور لائیں۔ (۳) شرکت کرنے والے حضرات ایک ہفتہ پہلے تحریراً مطلع فرمائیں۔یاد رہے تمام مسالک کے طلبہ شرکت کرسکتے ہیں۔البتہ شرائط کا خیال نہ رکھنے والے سے معذرت ہوگی۔

تحریری مقابلہ اور اس کی تاریخ: اس میں علاقہ کی کوئی قید نہ ہے۔مندرجہ بالا مقالہ جات میں سے کسی عنوان پر مقالہ فل سائز کاغذ ۳۰ صفحات پر کمپوز شدہ مکمل حوالہ جات کے ساتھ ۲۵ جنوری تک ہیڈ آفس پہنچنا چاہیے۔انعامات تقریری مقابلہ کے مطابق ہوں گے۔

دیگر مقابلے اور مذاکرے: گوجرانوالہ: مارچ، لاہور: اپریل، ملتان: مئی بلتستان: جون،فیصل آباد: جولائی،کراچی: اگست،تفصیلات پروگرام کے مطابق دی جائیں گی۔

نقد انعامات کے ساتھ کتب: اوّل انعام: 1500، دوم: 1200، سوم: 900۔ **(الداعی: میاں محمد جمیل، کنوینر تحریک دعوت توحید پاکستان)**

رابطہ: (مولانا) کاشف منظور ایم۔اے 0333-4641685 ہیڈ آفس جامعہ ابوہریرہ کریم بلاک اقبال ٹاؤن لاہور 042-5417233, 0333-4566379

مرکزی جمعیت اہل حدیث واہل حدیث یوتھ فورس سمندری کے زیر اہتمام

۴۵ ویں سالانہ عظیم الشان، فقید المثال

سیرت شافع محشر صلی اللہ علیہ وسلم کانفرنس

بتاریخ: ۲۹ دسمبر ۲۰۰۸ء۔ بروز پیر بعد نماز عشاء   بمقام: فاروق اعظم رضی اللہ عنہ گول چوک، سمندری

کنوینز کانفرنس: مولانا عبدالرشید حجازی صاحب

زیر نگرانی: الحاج عبدالشکور صاحب، واراکین انجمن اہل حدیث   زیر صدارت: مولانا بہادر علی سیف صاحب

مقررین علما وخطبائے عظام

☆ شیر پنجاب مولانا منظور احمد ☆ شیر ربانی مولانا حافظ عبدالعلیم یزدانی ☆ قاری عبدالرحیم کلیم

☆ قاری سیف اللہ خالد (دنیاپور) ☆ شاعر توحید وسنت محمد منشا قادری صاحب ...... ودیگر خطاب کریں گے۔

مرکزی جمعیت اہل حدیث واہل حدیث یوتھ فورس سمندری۔ فون: 041-3421149




خوشخبری

اور یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کیلئے آسان بنایا ہے تو کیا ہے کوئی جو نصیحت حاصل کرے؟

کیا آپ قرآن مجید اور دین کا فہم حاصل کرنا چاہتے ہیں؟

تو آیئے فہم دین انسٹی ٹیوٹ کی طرف سے علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی طرز پر گھر بیٹھے بذریعہ خط وکتابت (برائے خواتین وحضرات) مندرجہ ذیل کورسز میں

☆ داخلہ جاری ہے ☆

فہم قرآن کورس	فہم دین کورس	عربی بول چال کورس
مدت 90 دن	مدت 90 دن	مدت 60 دن

بلا معاوضہ صرف ڈاک خرچ

کورس کے اختتام پر اسناد اور نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء طالبات کو شیلڈز بھی دی جائیں گی۔

پراسپیکٹس منگوانے کیلئے پندرہ روپے کے ڈاک ٹکٹ ارسال کریں

فہم دین انسٹی ٹیوٹ مون مارکیٹ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور 0300-8808064 0321-4090261